Vol III
No 11

Thursday
4th December, 1952

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

	Pages
Starred Questions and Answers	699 726
Short Notice Questions and Answers	726 730
Unstarred Questions and Answers	730 740
Business of the House	740 746
L A Bill No XXXIV of 1952 a Bill to amend the Hyderabad Village Panchayat Act 1951 (Passed)	746 749
L A Bill No XXXV of 1952 the Hyderabad Contingency Fund Bill 1952 (Passed)	750 762
L A Bill No XXXI of 1952 a Bill to make provision for restricting the movement of Habitual Offenders (First Reading incomplete)	762 778

Price Eight Annas

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD DN
1953

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Thursday 4th December 1952

The House met at Half Past Two of the Clock

[Mr Speaker in the Cl a 1]

Starred Questions and Answers

Mr Speaker Let us take up Questions Sh i Narender

(The Member was absent)

Mr Speaker Next Question Shri Ch Venkat Rama Rao

Arrests

*287 (451) *Shri Ch Venkat Rama Rao* (Karimnagar) Will the hon Minister for Home be pleased to state —

(*a*) Whethe1 it is a fact that a Kisan Sabha Worker Shri Sudershanachari was arrested by Jagtiyal taluq police in the third week of July 1952?

(*b*) If so for what 1easons?

ہوم منسٹر (سری دگمبر راؤ بندو) جلے حروف کا جواب یہ ہے کہ یہ صحیح ہے کہ سدرسنا چاری کو ۲ جولائی سنہ ۵۲ء کو جگتیال پولیس نے گرفتار کیا گیا دوسرے حروف کا جواب یہ ہے کہ کریم نگر (۵۲/۲۶) کے سلسلہ میں حسب دفعہ (۱۴۷ و ۳۲۴) انڈین پی کوڈ ان کو گرفتار کیا گیا

سری جی راجی وینکٹ رام راؤ کیا یہ صحیح ہے کہ جگتیال کوٹلہ کے ایک موضع کی زمین کی نزاع کے سلسلہ میں سدرسنا چاری کسان سبھا کی طرف سے وہاں گئے تھے اور انہوں نے متعلقہ لوگوں میں صلح کروائی؟ چونکہ یہ صلح وہاں کے پٹواری کے آنکھوں میں کھٹکی تھی اس لیے انہوں نے غلط مقدمہ بنا کر گرفتار کیا اور انہیں بند کرو

مسٹر اسپیکر کیا یہ مقدمہ عدالت میں ابھی رجوع ہوا ہے ؟

سری دگمبر راؤ بندو یہ مقدمہ ابھی زیر تحقیق ہے

سری جی راجی وینکٹ رام راؤ کب سے زیر تحقیقات ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو: جیسے اس تاریخ میں ہے

شری داسی شنکر (عادل آباد): اس کو ہو کر کتنے ماہ کا عرصہ ہوا ہے؟

شری دگمبر راؤ بندو: ۲۲ جولائی ۱۹۵۲ء کو ایوارڈ دیا گیا

شری ایم۔ ایچ۔ وینکٹ رام راؤ: کیا اتنے عرصہ سے تعمیل جاری ہے؟

شری دگمبر راؤ بندو: جی ہاں

شری ایم۔ ایچ۔ وینکٹ رام راؤ: کیا یہ صحیح ہے کہ اب تک کوئی عملدرآمد نہیں ہے؟

شری دگمبر راؤ بندو: میں یہی سمجھتا کہ ایوارڈ کے بعد کسی مزید جواب کی ضرورت ہوگی

شری کے۔ رام چندر ریڈی (راسا پیٹھ): اس میں کتنی مدت ہوئی ہے؟

شری دگمبر راؤ بندو: کوئی مدت مقرر نہیں ہوئی

شری داسی شنکر: کیا یوں ہی بغیر مدت جاری رہے گی؟

شری دگمبر راؤ بندو: حالات کے لحاظ سے جتنی مدت درکار ہوتی ہے اتنی مدت تک تعمیل ہوتی رہتی ہے۔

Arrests

*288 (451 A) *Shri Ch Venkat Rama Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

Whether it is a fact that the Jagtiyal taluq police while keeping under arrest four Kisans of Devrukonda village in Jagtiyal taluq extracted Rs 200 from them under the threat of bayonets?

شری دگمبر راؤ بندو: اس کا جواب نفی میں ہے

Eviction of Tenants

*289 (452) *Shri Ch Venkat Rama Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state —

(a) Whether it is a fact that a police Sub Inspector of Visnoor Police Station in Jangaon taluq is openly helping Shri Visnoor

Ramchandra Reddy and Poosnur Raghava Rao the Zamindars of Jangam taluq in evicting the tenants from their land?

(*b*) Whether any representations have been made to the Government in this regard?

(*c*) If so what action has been taken against the said Police Sub Inspector?

سری دگمبر راؤ بندو حلے حزو کا جواب نفی میں ہے دو رے جزو کا جواب یہ ہے کہ ہاں پی ڈی ایس کے نوکروں نے اسکے متعلق ریپریزنٹیشن (Representation) کیا تھا۔ تیسرے جزو کا جواب یہ ہے کہ اسکے متعلق پولیس نے اس کے متعلق دریافت کیا۔ دریافت میں شکایت بے بنیاد ثابت ہوئی۔

شری می۔ ایچ۔ وینکٹ رام راؤ کیا یہ صحیح ہے کہ دو بھائی وور دھا وکو سب رنڈی اس نے بلا کر ڈانٹ ڈپٹ کی کہ وہ کھیتوں میں نہ جائیں حالانکہ وہ لوگ ۹ سال سے کاشت کرتے آرہے ہیں اور رولیکٹ لیسس کا سرٹیفکیٹ بھی ان کے پاس موجود ہے؟

شری دگمبر راؤ بندو میں نے جواب دیدیا ہے۔

سری وی۔ ڈی۔ دیشپانڈے (اپاگوڑہ) کیا انریبل منسٹر جانتے ہیں کہ میں نے بھی دیکھا ہے کہ ان کے پاس ایک مکانی درخواست بھیجی تھی کہ باوجود ریونیو منسٹر کے احکام رہنے کے سب رنڈی سب انسپکٹر مسلم ان دنوں رہا ہے اور مسس کو وہیں بیدخل رکھی ہے؟

شری دگمبر راؤ بندو میں نے جواب دیا ہے کہ ریپریزنٹیشن موصول ہوا تھا۔ ایس۔ پی نے دریافت کیا اور ان کی رپورٹ سے پایا گیا کہ یہ شکایت بے بنیاد ہے۔

سری کے۔ وینکٹ رام راؤ (حماکونڈو) کیا یہ صحیح ہے کہ زمینداروں کے سب انسپکٹر کی رپورٹ کلکٹر کے پاس بھیجدی؟

شری دگمبر راؤ بندو مجھے اس کا علم نہیں

شری داجی سنکر کیا یہ صحیح ہے کہ وسور راجندرا ریڈی پولیس انسپکٹر کے ساتھ تسس اور کاشتکاروں کو ستائے تھے؟

شری دگمبر راؤ بندو وسور راجندرا ریڈی کے متعلق الگ سوال ہوسکتا ہے۔ یہ

سب انسپکٹر کے متعلق مخصوص سوال تھا جسکا میں نے جواب دیا ہے

شری اسے رام راؤ (دیورکنڈہ) کیا دریافت میں طرفین کی شہادت لی گئی؟

شری دگمبر راؤ بندو اطلاع دی جاتی ہے کہ ان کی جانب کا سوال پیدا نہیں
ہوتا ڈائریکٹر اس امر سے متعلق تحقیقات کر رہا ہے۔

Armed Police Raids

*290 (453) *Shri Ch Venkat Rama Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state —

(*a*) Whether fifty armed policemen in civilian dress of Lingagiri Police Camp raided Likkavaram village of Huzurnagar taluq on 25th July 1952?

(*b*) Whether it is a fact that an open meeting was conducted on that day by the Taluq Kisan Sabha in that village in connection with by election?

(*c*) Whether it is a fact that five Kisan Sabha Workers were arrested and tortured by the Police?

(*d*) If so for what reasons?

شری دگمبر راؤ بندو پہلے جزو کا جواب یہ ہے کہ (۴) آرمڈ پولیس نے لکھاورم
فلیچ پر ۲۶-۷-۵۲ کو صبح ۶ بجے سے ضرور ریڈ (Raid) کیا یہ ریڈ حضور نگر کے
کمیونسٹ پارٹی کے (Lead) کیا تھا یہ ریڈ اس لئے کیا گیا تھا کہ لنگا گری
میں دو قتل ہوئے تھے اس میں جو دو آدمی ملوث تھے ان کے متعلق معلوم ہوا تھا کہ
وہ وہاں موجود ہیں اطلاع پانے پر یہ ریڈ (Raid) کیا گیا جس میں یہ دونوں آدمی
گرفتار کر لیے گئے دوسرے جزو کا جواب یہ ہے کہ اس دن کسان سبھا کی کوئی میٹنگ
نہیں ہوئی تیسرے جزو کا جواب یہ ہے کہ یہ غلط ہے کہ پانچ ورکروں کو
گرفتار کیا گیا وہ ان لوگوں کے ساتھی ہیں جنہیں گرفتار کرنا مقصود تھا

شری ٹی ایچ وینکٹ رام راؤ کیا یہ صحیح نہیں ہے کہ پل لرا سری راملو
کے راملو اور ساملو ان دونوں آدمیوں کو جنکہ وہ گھر ہی سوئے تھے بعد میں آکر گرفتار
کیا گیا اور ان دو آدمیوں کے ساتھ لیجایا گیا ؟

شری دگمبر راؤ بندو میں نے کہا ہے کہ انہیں ان کے ساتھ ہی موقع پر گرفتار
کیا گیا

شری ٹی ایچ وینکٹ رام راؤ کیا پہلے ان دونوں کو گرفتار کیا گیا اور بعد میں ان
کو ساتھ لانے پر پولیس نے ان دونوں کو گرفتار کیا ؟

شری دگمبر راؤ بندو: پولس نے ایک ریڈ میں ان دو دشمنوں کے ساتھ انکو بھی گرفتار کیا

شری اے راج ریڈی (سلطان آباد): جن ساتھیوں کا ذکر کیا گیا ہے کیا انکی گرفتاری کے لیے وارنٹ تھا؟

شری دگمبر راؤ بندو: جس حالت میں ان دشمنوں کو گرفتار کیا گیا وہ وہی حالت تھی جس میں ان دونوں کو گرفتار کیا گیا۔ قتل کے بعد یہ ہیں یہ دونوں آدمی مطلوب تھے ان کے ساتھ یہ بھی وہاں تھے۔ ان کے پاس سے ہتھیار اور اسلحہ بھی برآمد ہوا تھا چنانچہ ان لوگوں کو بھی ان کے ساتھ گرفتار کرلیا گیا اور بعد میں ضمانت پر رہا کیا گیا۔

شری بی ایچ وینکٹ رام راؤ: کیا یہ صحیح نہیں کہ ان دشمنوں کو بازار میں مارا گیا؟

شری دگمبر راؤ بندو: میں نے اس کا جواب دیدیا ہے۔

شری داجی شنکر: قتل کی وارداتیں ہوکر کیسے سال ہوئے؟

شری دگمبر راؤ بندو: اسکے لیے الگ سوال پوچھا جاسکتا ہے۔

شری داجی شنکر: میں یہ دریافت کررہا ہوں کہ جس قتل کے بعد یہ ہیں یہ دونوں آدمی مطلوب تھے وہ قتل کب ہوا؟ یہ واقعہ کب کا ہے؟ میرا خیال ہے کہ اسکے لیے نوٹس کی ضرورت نہیں ہے۔

شری دگمبر راؤ بندو: مجھے اسکی اطلاع نہیں ہے کہ وہ قتل کب ہوا لیکن قتل ہوا ضرور گذشتہ تین چار سالوں میں ہوا ہوگا

شری وی ڈی دشپانڈے: جزو نمبر (بی) کا جواب رہ گیا ہے

شری دگمبر راؤ بندو: گورنمنٹ نے اس سے انکار کیا ہے

Armed Police Raids

*491 (454) *Shri Ch Venkat Rama Rao*: Will the hon Minister for Home be pleased to state —

(a) Whether it is a fact that forty armed policemen of Lingagiri Police Camp raided Kathavariguda village of Huzurnagar taluq on 26th July?

(b) Whether it is also a fact that the police searched the house of Shri Ramachandrayya, president of the Kisan Sabha and removed and tore the Red Flag flying on his house ?

(c) Whether it is a fact that the villagers of the aforesaid village were threatened not to vote for Kisan Sabha in the by elections ?

شری دگمبر راؤ بندو: سا اس ایک انڈر گراؤنڈ دہشت (Underground Terrorist)
کی گرفتاری کے لئے ۸ ۲ ۷ ۸ ۲ ۵ ۲ صبح کو ...س اور پی کے ... آدمیوں نے ... رنگ
دا ... دوسرے حروف کا جواب ... ہے کہ ... واپس ... واپکے مکان کی تلاشی لی اور
... رنگ ملک ... اس سوال میں پوچھا گیا ہے ... دوسرے حروف کا جواب ...
ہے کہ جو کچھ اس میں بیان کیا گیا ہے وہ بھی غلط ہے

شری ... وینکٹ رام راؤ: کیا یہ صحیح نہیں ہے کہ ساڑھے چار بجے رات کو
راچندرایا کے مکان کو ... ... توڑ کر تلاشی لی گئی اور دوسرے گاؤں کو ... گیا ؟

شری دگمبر راؤ بندو: یہ صحیح نہیں ہے ۔

شری داجی شنکر: کیا یہ واقعات بائی الکشن (By election) کے زمانے میں ہوئے ؟

شری دگمبر راؤ بندو: ہوسکتا ہے ۔

شری داجی شنکر: خصوصاً بائی الکشن کے زمانے ہی میں ایسا کیوں ہوسکتا ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو: اس وجہ سے کہ گورنمنٹ کے کام ... رک نہیں جاسکتے ۔

شری داجی شنکر: کیا اس کا مقصد بائی الکشن پر اثر ڈالنا تو نہیں تھا ؟

شری دگمبر راؤ بندو: یہ مقصد نہیں تھا ۔

شری ایل ... (...) ایک آدمی کو پکڑنے کے لئے کیا ... آرمڈ پولیس ... کی ضرورت ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو: بعض صورتوں میں ایسی ضرورت ہوتی ہے

شری ... رام راؤ: ریڈ (Raid) کے بعد دوران ... میں کیا کوئی چیز برآمد کی گئی ؟

شری دگمبر راؤ بندو: نہیں

Police excesses during house Searches

*292 (458) *Shri Ch Venkat Rama Rao* Will the h Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the house of Shri Lalayya of Jagtiyal village Armoor taluq was searched and that he was arrested in the month of July 1952 ?

(*b*) If so for what reasons?

(*c*) Whether it is a fact that the concerned Deputy Superintendent of Police resorted to firing during the search of Shri Lalayya s house?

(*d*) Whether it is a fact that Shri Lalayya s relatives were severely beaten during house search?

شری دگمبر راؤ بندو جلے جروکا معاملہ ہے کہ ارمور تعلقہ میں جگتیال نام
کا کوئی گاؤں نہیں ہے وہاں للیا نام کا کوئی آدمی جولائی ۱۹۵۲ء میں گرفتار کیا
گیا دیہی سے اور جو بے جروکا معاملہ نہ ہے کہ یہ سوال پیدا نہیں ہوتا ۔

سری سی ایچ وینکٹ رام راؤ - صحیح نام الیاہے غلطی سے للیا ناپ ہوگیا ہوگا

سری دگمبر راؤ بندو ۔ کچھ بھی ہو میں نے جواب دیدیا ہے ۔

Police Excesses

*293 (407) *Shri Ch Venkat Rama Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that Shri Lumba Reddy M Raghavulu and two other P D F representatives of Armoor taluq were arrested by the Sub Inspector of Police Metpalli Karimnagar district, on 10th June 1952 when they had gone to represent a case on behalf of an evicted tenant Lakshman Reddy of Vellula village in Metpalli taluq?

(*b*) Whether it is also a fact that their jeep was taken into police custody and the driver was severely beaten?

(*c*) Whether any representations have been received by the Government in this regard?

(*d*) If so what action has been taken by the Government against the said Sub Inspector of Police?

سری دگمبر راؤ بندو ۔ صحیح ہے کہ ۱۰ جون ۱۹۵۲ء کو پی ڈی ایف کے چار اشخاص
جن میں ایک لڑکی اور دوسرے دو آدمی تھے ان کو سب انسپکٹر میٹ پلی نے گرفتار کیا
(۵۲/۲۲) میں حسب دفعات نمبر (۱۴۳) (۱۸۹) اور (۳۴۸) گرفتار کیا اور ان کو ضمانت پر

صاحب رہا کردیا گیا دو سے مرد ط ہ اب ہے کہ کوئی حسب گاڑی ان کے عصہ سے ہی لیکن رہے مرد ط جواب ہے د و یک اراں رہی ہے جو حسب گاڑی کے او (Owner) ہے ا ہوں ا ک طی درجہ سے ں کی ہی کر ان کے ا ص ہے حسب دری آ گئی ہے لیکن ہوناے کے عد علوم ہوا کہ اس میں کوئی اصلیت ہیں ہے

سری کے ی ل نرسمہا راؤ (ا و عام) کس ے عصاب کی

سری د کمبر راؤ ساو ذی ون س ی ہر لہ ے کی

سری سی ایچ و ینکٹ رام راؤ۔ کیا یہ صحیح ہے کہ ما رہی نامی زمیندار نے ہ کے سے (Tenant) لعہا رئی میں ان کر مسل کروانے کے لئے دہرم کی کو ا مال کیا اور دو روپیہ دیے ؟

شری دگمبر راؤ بندو جوے اس سے انکار ہے

شری ایس رام راؤ جھوٹی درخواست سی کرنے کی وجہ سے کیا ان کے خلاف کوئی کارروائی کی گئی ؟

سری د کمبر راؤ بندو جی کارروائی ہیں کی گئی

سری سی ایچ و ینکٹ رام راؤ ڈی س ی سعلہ کے اس ی مرد گیا تھا انہوں سے جو ے دس دلایا د وہ کارروائی کر سکے

شری دگمبر راؤ بندو ڈی س ی کی رپورٹ سے چلتا ہے کہ انہوں نے ڈی رای س ی ؟ عصاب کے لئے لکھا عصاب میں معلوم ہوا کہ اس میں کوئی اصلیت نہیں ہے

شری سی ایچ و ینکٹ رام راؤ آپ نے ابھی کہا کہ اس سے انکار ہے کیا کارروائی سے انکار ہے یا دو و رو ہ رسوت لئے سے انکار ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو میں نے جواب دیدیا ہے اس سے ٹھیک کچھ کہا نہیں جاتا

شری سی ایچ و ینکٹ رام راؤ۔ عصاب شروع ہو کر کیا ختم ہوا ؟

شری دگمبر راؤ بندو۔ میں نے تاریخ کہدی ہے ۱-۲-۱۹۵۲ ء -

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri Ch Venkat Rama Rao

Ramagiri Killa (Fort)

*294 (409) *Shri Ch Venkat Rama Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state —

(*a*) Whether it is a fact that 500 armed policemen under the guidance of Mr Venkataswamy Police Sub Inspector beseiged Ramgiri Killa (Fort) of Sultanabad taluq in Karimnagar district on 12th July 1952, at midnight?

(*b*) If so for what reasons?

شری دگمبر راؤ بندو -(اے) جی ہاں ۱۲ جولائی ۱۹۵۲ع کو صرف ایک ریڈ (Raid) کنڈکٹ (Conduct) کیا گیا تھا لیکن رند اوں ہی سب انسپکٹر وینکٹ سوامی نہیں تھے -

(بی) ایک انڈرگراؤنڈ کو اریسٹ کرنے کے سلسلہ میں یہ ریڈ کیا گیا تھا۔

شری سی ایچ - وینکٹ رام راؤ- کیا یہ صحیح ہے کہ وینکٹ سوامی یا کسی دوسرے متعلقہ سب انسپکٹر نے اطراف کے دس گاؤں والوں کو بلا کر سنگم شیشہ کا احاطہ بر رند کیا اور وہاں کے لوگوں کو اپنے ساتھ چلنے کیلئے مجبور کیا لیکن جب انہوں نے انکار کیا تو انہیں ستایا گیا؟

شری دگمبر راؤ بندو مجھے اس سے انکار ہے

شری بی مسا کیا رام گری کلا میں ریڈ کیلئے ۵۰۰ پولیس کی ضرورت تھی؟

شری دگمبر راؤ بندو میں نے نہیں کہا کہ اس میں ۵۰۰ آدمی تھے میں نے تعداد نہیں بتلائی ہو سکتا ہے کہ ۱۰۰ آدمی ہوں

شری ٹی بی ریڈی (ادعم ملی عام) کیا انڈرگراؤنڈ کمیونسٹ(Underground communists) گرفتار کرلئے گئے؟

شری دگمبر راؤ بندو ایک

شری ٹی بی ریڈی کیا وہ گرفتار ہوچکا ہے؟

شری دگمبر راؤ بندو وہ پکڑا نہیں گیا

شری سی ایچ - وینکٹ رام راؤ- میں جاننا چاہتا ہوں کہ کیا ۵۰۰ پولیس کی ضرورت تھی؟

شری دگمبر راؤ بندو- مجھے انکار ہے - میں نے کہا ہے کہ آدمیوں کی تعداد معلوم نہیں -

شری سی ایچ - وینکٹ رام راؤ- اس ریڈ پر کتنا خرچہ ہوا؟ کتنا پٹرول خرچ ہوا؟

شری دگمبر راؤ بندو ۔۔ سے کہ اردا تھا و رکھاور ہیں

شری وی اچ و نکٹ رام راؤ ۔۔ ۔۔ ہدی ۔۔
وہ ۔۔ ۔۔

شری دگمبر راؤ بندو ۔۔ ایک دن کی ۔۔ دورھا رہا ۔۔ ہے کہا ہے۔

Mr. Speaker: Let us proceed to the next question. Shri Ch. Venkat Rama Rao.

Forcible Enrolment

*295 (410) *Shri Ch. Venkat Rama Rao:* Will the hon. Minister for Home be pleased to state:

(a) Whether it is a fact that the Patels and Patwaris of Madhira taluq are forcing people to enrol themselves as members of the State Congress under the pretext of Government orders to that effect?

(b) Whether it is a fact that the Patels and Patwaris of the aforesaid taluq have been ordered by the Police Department to prepare a list of all sympathisers of P.D.F., Kisan Sabha and Communist Party in Madhira taluq?

شری دگمبر راؤ بندو (الف) ۔۔ ہیں
(ب) ۔۔ ہیں

شری وی اچ و نکٹ رام راؤ کیا یہ صحیح ہے کہ ۔۔ ۔۔ ہیں پولیس
پٹیلوں کی ۔۔ ۔۔ ہدایت دی کہ اگر ۔۔
۔۔ ۔۔ اور ۔۔ طرف سے
۔۔ ۔۔ ہے؟

شری دگمبر راؤ بندو ۔۔ ہے

شری داس سنکر ۔۔ عام طور ۔۔ درج ۔۔ کرکے ۔۔ کیا جاتا ہے؟

شری دگمبر راؤ بندو ۔۔ ہے

شری وی ڈی ۔۔ ۔۔ ۔۔
کہ ابھی علم ہیں ہے ۔۔ ہے

شری دگمبر راؤ بندو ۔۔ صاف ہیں ۔۔ پولیس کے ۔۔
آئی ہے ۔۔ صحیح ۔۔ ہوں ۔۔ کہ ۔۔ کوئی ۔۔
ہو۔

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri K V Narayan Reddy

Munsiff Magistrates

*296 (459 A) *Shri K V Narayan Reddy* (Rajgopalpet) Will the hon Minister for Home be pleased to state —

(*a*) Whether and if so how many Munsiff Magistrates are now in service who failed in the Competitive Examination and who have not put in even 2 years practice at the Bar ?

(*b*) Whether all the candidates in the first list of selected candidates who have put in about 4 years practice at the Bar have been absorbed ?

(*b*) If not for what reasons?

سری دگمبر راؤ بندو-(اے) - ہائیکورٹ میں یہ فہرست زیر ترتیب ہے جزو (بی) اور (سی) کا علحدہ جواب دینے کی ضرورت نہیں ہے

شری کے وی نارائن ریڈی کیا آنریبل منسٹر اسکی وضاحت کرینگے کہ امتحان میں ناکام کینڈیڈیٹس کو بھی درجہ دیا گیا ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو یہ سوال ۱۹۴۹ میں بھی پوچھا گیا تھا اس امتحان میں دراصل کچھ مارکس نہیں دئے گئے تھے اسلئے اسمیں کامیاب اور ناکام کینڈیڈیٹس کا سوال پیدا نہیں ہوتا - گورنمنٹ نے ہائی کورٹ کو یہ ہدایت دی ہے کہ وہ کوئی ایسی تجویز کرے جس سے سنیارٹی (Seniority) اور رینک دینے کا سوال حل ہوسکے - ہائیکورٹ نے یہ مسئلہ اپنے ہاتھ میں لے لیا ہے -

شری کے وی نارائن ریڈی امتحان ہوکر کتنا عرصہ ہوا ؟

شری دگمبر راؤ بندو تاریخ یاد نہیں لیکن میں سمجھتا ہوں جس وقت وزیر عدالت ... صاحب ... امتحان ہوا تھا

شری کے وی نارائن ریڈی کیا امتحان ۱۹۴۹ میں ہوا ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو ایسا یاد نہیں ہے

شری کے وی نارائن ریڈی رزلٹ (Result) ... کب نکلا ؟

(Answer was not given)

شری ... ریڈی ... لینے کا مقصد کیا تھا ؟

شری دگمبر راؤ بندو ... کوئی مارکس نہیں دئے گئے ہیں

سری کے وی نارائن ریڈی کیا صحیح ہے کہ مسند لی طلبا ناکام ہوئے ہیں لیکن ان کا ... کی حسب ... تقرر دیا گیا ہے ؟

(۱) ... او بلسکر ... ری ... راؤ صاحب کے بھیجے ہوئے ہیں ۔

(۲) سکر رای ... جاں ... ناکام ہوئے

(۳) وہل راؤ ... سرکار کے بھانجے ہوئے ہیں ۔

(۴) ... راؤ ... راؤ ... سرکار کے بھائی ہوئے ہیں

(۵) رسوپال راؤ ... سرکار کے کیا ہوتے ہیں معلوم نہیں بہر حال کچھ ہوتے ہیں (Laughter) اسی طرح سام راؤ وسوبا راؤ اور سکر ریڈی میں چلے ریجکٹ (Reject) کیا گیا تھا بعد میں انہیں لے لیا گیا ہے اور ان کا تعین کی ... سے ... کیا گیا ہے

سری دگمبر راؤ بندو ... سرکاری ... ل ر ... نہیں ہوا کہ کون کس کے بھائی بھانجے ہیں ... اور اصول میں ہو سکتا ... ساک میں نے کہا کہ مارکس نہیں دیے گئے ... معلوم ہو کہ کون کامیاب ہوئے اور کس کا کیا درجہ ہے ۔

شری کے وی نارائن ریڈی کیا یہ صحیح ہے کہ ... امیدوار فرسٹ لسٹ (First list) میں آئے ہیں لیکن دو امیدوار جو ناکام ہوئے ہیں ان کا تقرر کیا گیا ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو غلط ہے ... ار ار آپ ناکام اور کامیاب کہہ رہے ہیں ۔ ایسا کوئی سوال پیدا نہیں ہوتا

شری اے ... ریڈی کیا یہ ... ہی ... (Administrative) ... ہے کیا گیا ہے

(Answer was not given)

سری کے وی نارائن ریڈی کیا ... مال کے ... کے ... میں ... ن کلا ؟

(Answer was not given)

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri K V Narayan Reddy

*297 (459) *Shri K V Narayan Reddy* Will the hon Minister for Home be pleased to state

Whether it is a fact that the names of selected candidates for the posts of Munsiff Magistrates have not yet been announced?

شری دگمبر راؤ بندو لسٹ ہائی کورٹ میں ابھی زیر غور ہے

شری کے وی نارائن ریڈی کیا صحیح ہے کہ ... ڈپارٹمنٹ گذشتہ ... سال سے ہائیکورٹ سے ... مدد ... کی ... کر رہا ہے لیکن ... اب تک ... نہیں ہوئی ؟

شری دگمبر راؤ بندو صحیح ہے کہ ایک ہزار اس کی اسامیاں
امیدواروں میں جھگڑے کے سارے ہائیکورٹ اس میں امیدوار کیا جا رہا ہے کہ
لسٹ فائنلائز (Finalise) کیا جا کر واپس کیا جائے

شری کے وی نارائن راؤ کیا یہ صحیح ہے کہ اسطرح اس کی
سخت کہ روکے رکھنے سے موجودہ (Nepotism) اور فیوریٹزم (Favouritism)
کے امکانات پیدا ہوئے ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو مجھے اس سے انکار ہے کوئی مذموم نہیں ہوا ہے

شری وی ڈی دیشپانڈے اسے معاملہ ہائیکورٹ بھیجا گیا ہائیکورٹ
کو کیسا علم ہے ؟

Mr Speaker How can this arise?

شری وی ڈی دیشپانڈے ۔ اس سے طے نہ کیا گیا ہے کہ ہائیکورٹ کو
صاحب نے بھیجا گیا ۔

شری دگمبر راؤ بندو ہائیکورٹ کی کچھ مصلحت ہوگی اس کی کوئی خاص
وجہ نہیں بتلا سکتا ۔

شری داس شنکر ہو کیا ہوم ڈپارٹمنٹ کی مصلحت سے نہیں بتلا سکتا ؟ (laughter,)

شری دگمبر راؤ بندو لسٹ تیار ہی نہیں ہے تو یہ سوال کیسے پیدا ہو سکتا
ہے ؟

Mr Speaker Next question Shri L K Shroff

Gambling and Betting

*298 (205) *Shri L K Shroff (Raichur)* Will the hon Minister for Home be pleased to state —

(*a*) How many cases of betting and gambling have been investigated by the police in the different districts during the years 1949 52?

(*b*) How many of them have been taken to the Court?

(*c*) In how many of such cases officials of the Government have been involved?

شری دگمبر راؤ بندو-(الف) سنہ ۱۹۴۹ سے ۱۹۵۲ء تک ضلعہ کے ۱۹۹۴
ہوئے جس کی تفصیل حسب ذیل ہے ۔

گلبرگہ	۴	نظام آباد	۴

ہد د		رهی	۹
ار کر		بڑ اباد	۹
ا د ر	۸	اورنگ اباد	۲
اتھه		ر	۸
ر ھ ور کل	۱	وب نگر	۲
عادل اباد	۱	حیدراباد ڈی	۳ ۴
ںدر	۹	حیدراباد ڈسٹرکٹ	۲
را ںحور	۲۱		

(ی) جو عا ںاب کورن ںں سںں هوے اکی ںعصںل یہ ہے

ںلںر ںا	۲۹	اورنگ اباد	۹
١ ١ ںک		ڈ	۴
ںر ی کر		محبوب نگر	۲
ا د ر	۹	عادل اباد	
ںلںده	۱۶	ںدر	۸
ور کل		رائچور	۶
ںظام ا اد	۴	سہر حیدراباد	۳ ۴
رھنی	۹	ضلع حیدراباد	۲
ںان آباد	۹		

(سی) گورنمںٹ آف ںں ںں ںں ںنک حرم ھں ان کسںں کی ںعداد ۶ ہے ۱۲ حیدراباد ںی ںں اور دو ضلع ںر ںں

سری ایم ںحا (ںںوز) ضلع عادل اباد ںں کںن ادی کو ںالار کیا گیا ؟

شری دگمبر راؤ ںا و ںے اں عصںل ںہں ہے

شری ایم ںحا حیدراباد ںں ںے ںںدا ںے ھوںے کے کیا وجوھات ھں ؟

(No answer was given)

شری ںانی رںدی ا ںے کیسے کیس (Cases) ھں ںں ںں گورنمںٹ ںرںںک ھں ؟

شری دگمبر راؤ ںںدو ںں ںے ںرا ںے دیا ہے کہ حیدراباد ںں ۲ اور ضلع ڈ ںں ۲ کیس ںں ھں

شری ںاپی رںای انکے خلاف کیا ایکں (Action) لیا گیا ؟

شری دگمبر راؤ ںںدو انکے خلاف مقدمات چلائے گئے ھں

شری ںانی رںدی ذرا ںعصںل سے کہیے

شری دگمبر راؤ بندو ۔ نہیں ہے

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri K Rajamallu

Death of a Colliery Worker

*299 (461) *Shri K Rajamallu* (Luxettipet Reserved) Will the hon Minister for Home be pleased to state —

(*a*) Whether the Government are aware of the fact that an employee of Tandur Collieries Bellampally by name Lingampalli Durgaiah died immediately after drinking tody?

(*b*) If so what action has been taken in the matter ?

شری دگمبر راؤ بندو ۔ یہ واقعہ صحیح ہے کہ سنگم پلی درگیا سیندھی پی کر
۲-۸-۵۲ کو مر گیا بعد دریافت معلوم ہوا ہے کہ سیندھی میں جاسد وکوری ک
ایسڈ (Hydrochloric acid) ملا دیا گیا تھا معاملہ کی تحقیقات
کے بعد ال گوڈ اور دو ساہوکار دفعات ۲۷۲، ۲۷۳ اور ۳۰۴ (اے) انڈین پینل کوڈ کے
تحت چالان عدالت جا رہے ہیں

مسری اے ایم جہا کیا یہ بعد چالان کیا گیا ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو ہاں

مسری اے ایم جہا کس تاریخ کو چالان کیا گیا ؟

شری دگمبر راؤ بندو تاریخ معلوم نہیں ہے

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri K Rajamallu

*300 (460) *Shri K Rajamallu* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that an employee named Rekala Odelu of Tandur Collieries Bellampally died of poison ?

(b) If so did he take the poison because he was not reinstated ?

شری دگمبر راؤ بندو جزو (اے) کا جواب یہ ہے کہ یہ واقعہ صحیح ہے

جزو (بی) کا جواب یہ ہے کہ ملازمت میں واپس نہ لیے جانے کی وجہ سے اس نے زہر
کھا کر خودکشی کرلی ہے

شری اے ایم جہا اسکو ملازمت میں واپس نہ لینے کی وجہ کیا ہے؟

شری دگمبر راؤ بندو ... کارہائے الوں و معموم کی
الی ری ...

* شری دگمبر راؤ بندو اسکی ایے مفروب ھی د وہ کے رہے ہی ایسی کو
... ہا

شری داسی * کر ... کو ہے ط رض ... وہ کارہائے کے سہ ہے
(Municipal) ...

شری دگمبر راؤ بندو ... کے ... رد ہی ہوجی ہے

شری کرشی ڈی دکار آئی (را ... م) وہ ہارے ہوسے ... ود دی کرا ...
... کو ہا ی دی ہے؟

شری دگمبر راؤ بندو ... ہے د ہاتھوں اس کہ رھی کرے ودکی کی ہے

Nalgonda Municipal Elections

* 301 (471) *Shri K. Venkat Ram Rao*: Will the hon. Minister for Home be pleased to state:

(a) Whether the Government are aware that during Municipal Elections in Nalgonda the offices of the P.D.F. party were raided twice by the volunteers of the opposite party a ... before date of polling?

(b) Whether ... and if so what is the number of persons injured due to the raid?

(c) Whether it is a fact that a car belonging to the P.D.F. party was burnt during the attack?

(d) Whether it is a fact that the H. S. R. P. Constab... accompanied the procession of Congress people in the event which attacked the P. D. F. office?

شری دگمبر راؤ بندو اس سوال کے چاروں اجزا ھی جاروں ... ہے ... ہی ہے

شری بی ایچ وینکٹ رام راؤ کیا اس ... ہی ... سمی الکشن
... ہیں ہوئے؟

شری دگمبر راؤ بندو اس سوال کے چاروں اجزا ہے ... نے انکار کیا ہے
... جارہے

شری داسی شنکر ... نے ماملہ ہی ... ہی مخصوص (Raids)
ہے

شری دگمبر راؤ بندو ... ہی انڈیوجول (Individual)
... ہوئے

شری داسی شنکر - انڈیوجول طور پر کیسے ہوئے؟

(R I)
(Representation)

شری دگمبر راؤ بندو

شری داجی

الف ڈی

شری دگمبر راؤ بندو

شری سوا بھو وینکٹ رام راؤ
(Session) (Adjournment Motion)

(Investigation)

شری دگمبر راؤ بندو

Grant in Aid to the State

30 (368) *Shri Annarao (Kurnool)* Will the hon Minister for Finance be pleased to state

(a) Whether and if so what amounts have been granted by the Government of India as Grants in aid to the States under Article 275 of the Indian Constitution to the Government of Hyderabad last year and this year ?

(b) In what way have the amounts been utilised so far and for what purposes are they proposed to be utilised in future ?

The Minister for Finance (Dr G S Melkote) Last year, the Government of India had allocated an amount of I G Rs 2 lakhs as Grant in aid to the Hyderabad State under Article 275 of the Constitution The current year's allocation is I G Rs 3 lakhs

(b) Last year's grant was utilised for the following purposes

(i) Chenchu Rehabilitation scheme in Mannanur, (Mahboobnagar Dist)

1

(ii) Bhil welfare Scheme in Kannad (Aurangabad District)

Shri K V Narayan Reddy Whether the agreement made between the Government of India and the Hyderabad State Government in any way held back from raising the amount under Art 278 of the Constitution?

Dr G S Melkote I am speaking of Art 275 Art 278 does not arise now

Dr K V Narayan Reddy Art 278 with regard to the total revenue gap resulting from Federal Financial Integration?

Dr G S Melkote I believe the hon Member is making a mistake This is with regard to grants in aid under Art 275 We received I G 2 lakhs last year for the welfare of scheduled castes and scheduled tribes This year we hope to receive I G 3 lakhs of rupees

O S Currency

*303 (211) *Shri Veerendra Patil* (Aland) Will the hon Minister for Finance be pleased to state

Whether and if so how much O S currency has been withdrawn from circulation as the first step to its complete abolition?

Dr G S Melkote Between September 1948 and October 1952 the O S currency withdrawn from circulation was of the order of O S Rs 26 crores

Shri Veerendra Patil How much O S currency is in circulation?

Dr G S Melkote Paper currency to the value of about 27 71 crores and coins 8 32 crores

Shri V D Deshpande How did the withdrawal of the currency affect the prices in the market?

Dr G S Melkote There is sufficient O S currency still in circulation hence to the knowledge of the Government the withdrawal did not affect the prices in any manner

Construction of School Buildings

*304 (313) *Shri Narayan Rao* (Biloli) Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(*a*) The number of the year in which the construction of new premises for the Hospital Building at Biloli, Nanded district, was given in the year 1951?

(*b*) Why is the construction not completed yet?

[illegible Urdu]

[illegible Urdu]

[illegible Urdu]

Construction of Buildings

*4305 (314) *Shri Narayan Rao*: Will the hon. Minister for Public Works be pleased to state:

Whether there is any proposal to construct buildings for the hospital and the Munsiff Court in Biloli taluq of Nanded district?

شری ۔ پای وار ۔ [illegible]

[illegible Urdu]

شری نارائن راؤ [illegible]

شری ۔ پای وارسنگ [illegible]

Road to Shahbad

*4306 (310) *Shri S. Rudrappa (Chitapur)*: Will the hon. Minister for Public Works be pleased to state:

(*a*) Whether there is any proposal before the Government for constructing an approach road to Shahbad via Ferozabad which connects Gulbarga district?

(*b*) If so, when is the work proposed to be started and completed?

(*c*) If there is no proposal, whether the Government intend taking up this proposal?

(*d*) If so, when?

شری ۔ پای وارسنگ [illegible]

[illegible Urdu]

[illegible Urdu]

شری [illegible]

شری ... پای ... [illegible]

[illegible]

Mr. Speaker: Does the Government intend?

Shri Mehdi Nawaz Jung: No intention.

Villages Under Devnur Project

*307 (288) *Shri Appa Rao (Narayankhed):* Will the hon. Minister for Public Works be pleased to state:

(a) The number and names of the submerged villages under Devnur Project?

(b) Whether any scheme has been formulated by the Government for the rehabilitation of the affected ryot? If so, what are its details?

شری ... [illegible] ... (۲۲) ... [illegible]

(ب) ... (۲۲) ... [illegible]

شری اپا راؤ ... [illegible]

شری ... [illegible]

Military Barrack

*308 (318) *Shri Narayan Rao:* Will the hon. Minister for Public Works be pleased to state:

(a) Whether there are any military barracks lying vacant in the twin cities of Hyderabad and Secunderabad Districts?

(b) If so, how are they utilised, if not, why not?

(c) Whether it is a fact that large numbers of such blocks are left without any care with the result that they are deteriorating day by day?

(d) If so, what action do the Government propose to take regarding them?

[illegible]

شری [illegible] وار [illegible] ([illegible]) [illegible] ([illegible]) [illegible] ([illegible]) [illegible]

[illegible] (Electoral Officer) [illegible] (Census Department) [illegible]

[illegible] (Maintenance) [illegible]

شری [illegible] (دہلی) [illegible]

شری [illegible] دیا جاتا ہے۔

ری رام کرشنا راؤ ( ) ان لائینس کو سمجھ ورنہ سمجھ وہی [illegible]

مسٹر ی کی وار سنگھ [illegible] ی ہیں ہرے ہیں اور سب ہی سب آدمی [illegible]

مسٹر وی ڈی دیش پانڈے حکومت کی طرف سے کہری [illegible] پولس کو دہلی سے کا حالات کا اندازہ [illegible] ڈون کے جارہا ہے ؟

مسٹر ی وار سنگھ [illegible] پولس ہے جو عمل کے اندر [illegible] ہی گری (Interpretation) ہے وہ گورنمنٹ آف انڈیا کی ملکیت میں شامل ہوگئے ہیں گورنمنٹ [illegible] وہاں علاوہ ی ضرورت ہے ایک ہمری کی واپس پر اکا حملہ کرنا پڑتا ہے [illegible] ہمارا عارضی [illegible] سے فیصلہ ہے کہ ڈر گیا ہے اسلئے جب کہ گورنمنٹ آف انڈیا کو ضرورت ہو ایک بمبئی کی پولس کو حملہ کا مطالبہ کرنے کیلئے [illegible] اس وجہ سے حملہ کے بارے میں وجہ کیا گیا ہے کیونکہ گورنمنٹ آف انڈیا کو ان تمام کی ضرورت ہے [illegible] اطلاع ملی ہے [illegible] گورنمنٹ آف انڈیا اس پولس کو [illegible] چاہتی ہے

مسٹر وی ڈی دیش پانڈے کیا آرمی میں [illegible] کہ [illegible] کس کا حیدر آباد پولس کے ساتھ رکھسکے ؟

مسٹر مہابلی وار سنگھ [illegible] سمجھتا ہوا ہے صاف ہے کہ گورنمنٹ آف انڈیا کی [illegible] (Defence Ministry) کے ہیں حکومت حیدرآباد انکو استعمال کریگی اور انکی [illegible] کریگی اور اگر گورنمنٹ آف انڈیا کو ضرورت ہو تو وہ [illegible] کرائیگی [illegible] کی ہو جبھی اس حکومت [illegible] فیصلہ [illegible] ہوا ہے کہ جہاں ہماری گورنمنٹ قائم ہی

مسٹر وی ڈی دیش پانڈے اگر یہاں کی پولس کیلئے [illegible] بنانا پڑے تو اس کیلئے [illegible] ؟

مسٹر مہابلی وار سنگھ جو لوگ [illegible] اور وہاں [illegible] انہیں تو معطل کردینا پڑیگا [illegible] طور پر نہیں [illegible] کے [illegible] سرکاری محکموں کے متعلق یہ وہاں [illegible] ہیں انکے لیے دوسرے خدمات فراہم کر گورنمنٹ کا فرض ہوگا اگر اس سوال سے آنریبل ممبر کا [illegible] ان لوگوں کی طرف ہے جو اس وقت وہاں بھرے ہوئے ہیں تو میں [illegible] صاحب کو بتلادینا چاہوں گا کہ [illegible] (Ex Army men) ہیں [illegible] پولس دیا گیا ہے [illegible] بھی [illegible] کہ گورنمنٹ آف انڈیا کے مطالبہ پر ہمیں فوری خالی کروادینا پڑیگا [illegible] کا معاملہ [illegible]

Shri I Q I I I W D I) 21

ہیں

سری وی دی ا ے ۔۔۔ ب آں

مری ی وار لک ۔۔۔ گے
و س لادا و د کر ے د

سری وی ڈی دہ ۔۔۔ ہوں ۔۔۔ وال کو
ما ا جہا سی لوم کر ہ داھوں حکومت ہ ۔۔۔ اور آباد کو
ان مارکس کا ۔۔۔ کوئی معاوضہ ادا کیا ہے ؟ اور اگر ابھی معاوضہ یہ پارٹیں حکومت
۔۔۔ کے حوا کردئے گئے ہیں و ا طلی ۔۔۔ عمل میں آیا کیا
؟ ۔۔۔ ان کا معاوضہ ۔۔۔ ارضی

مری مہابی و ار ھلک ۔۔۔ حکومت ۔۔۔
۔۔۔ ہیں

سری شامہ ہاں ۔۔۔ (Muni ...) ۔۔۔
ہماری ۔۔۔

مری ہلدی ۔۔۔ حکومت ۔۔۔ آدھی
۔۔۔

Lathi Maidan

303 (330) Shri M. S. Krishnaiah (Warangal): Will the hon. Minister for Public Works be pleased to state:

Whether there is any proposal for converting Lathi Maidan into a Stadium?

مری مہدی و ار ھلک ۔۔۔

Construction of Road

*310 (3(4) Shri Rajogi Man Singh (Luthan Ganga ... General): Will the hon. Minister for Public Works be pleased to state:

(a) Whether there is any proposal before the Government to lay a road between Ambala and Gurgaon ... district?

(b) If so when will the work be started?

شری ... کا ... کوئی ... (Proposal) ... نہیں ہے

Demolition of Govt Building

*311 (318) *Shri Ch Vasudeva Ram Rao* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether it is a fact that a Government building in Karimnagar occupied by the Resident Medical Officer has been demolished?

(b) Whether it is a fact that the said building was quite sound and well furnished and had a compound big enough to construct another building if necessary?

(c) Whether the local engineer advised the Civil Surgeon not to demolish the said building?

(d) If so why was the building demolished?

شری ... پاٹی وار ... ہوا ہے کہ ... عمارت کی ... مالک
(Re model) کیا گیا ہے ... کی ... لیے اچھے
بدل دیا گیا ... اور اس ان عمارت کو ... اس کے لیے ... حال کے قابل بنایا گیا
... (X Ray) کے لیے ... حال ہوں ہے ... کل
... کہ ... ان ... ہی ... ہے ؟

سری ... و ... رام راؤ ... کے لیے ۲۰ ہزار روپے
... ہے

Mr Speaker The hon Minister said that it is being remodelled

شری ... و ... رام راؤ ... عمارت کے ... میں ایک
دو ... عمارت ... ہے ... کے ... لیے ... ہی
... ہے ؟

شری ... وار ... جہاں ... میں ایک دوسری عمارت ہے کی
... کا ... ہے ... کو ... اور ... عمارت
کی دیواریں ... اور ... لیے کا سوال ... ہی عمارت

[illegible]

Repairs to Tanks and Ponds

*31 (335) *Shri* [illegible]: Will the hon. Minister for Public Works be pleased to state:

(a) What is the number of tanks and ponds in Bidar district?

(b) What is the amount of money spent by the Public Works Department on the repairs of the tanks and ponds during the last 3 years?

[illegible] (Pond) [illegible] (Pond) [illegible] (Tank) [illegible]

[illegible] Irrigation work [illegible] (P.W.D.) [illegible] (Revenue) [illegible]

Connecting Roads to Taluq Headquarters

*313 (336) *Shri* [illegible] *Rao*: Will the hon. Minister for Public Works be pleased to state:

(a) How many taluq headquarters in Bidar district are connected with roads?

(b) Whether there is any scheme before the Government to link each of the taluq headquarters that have no road connection to it?

[illegible]

[illegible] (Famine Road) [illegible]

[illegible] (Famine Reserves) [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] (Excess Payment) [illegible]

Non Mulkis

*314 (344) *Shri Veerendra Patil* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether it is a fact that a non Mulki Mr S K Mohan has been appointed in the Engineering Department on 18th June 1952?

(b) If so for what reason?

[illegible] ۱۹۵۲ [illegible]

Graduates of the Osmania University

*315 (345) *Shri Veerendra Patil* Will the hon Minister for Public works be pleased to state

(a) Whether it is a fact that more than one hundred graduates of the Osmania University are seeking employment in the P W D?

(b) If so whether the Government is thinking seriously of absorbing them in the Department immediately?

[illegible]

Mr Speaker: We shall now take up the first question standing in the name of Shri Narendra who was not present at the commencement of question hour.

Narayan Rao Pawar

*286 (3,) *Shri Narendra*: Will the hon Minister for Home be pl[illegible] to [illegible]

(*a*) Wh[illegible] th[illegible] of Shri Narayan Rao Pawar B.A. who w[illegible] [illegible] to death for th[illegible] bomb on the Nizam before P[illegible] Action but later [illegible] unconditionally is still included in th[illegible] li[illegible] of per[illegible] on whom surveillance is maintained by the Police and if so for what reasons?

(*b*) [illegible] fact that th[illegible] Government h[illegible] not yet paid the salary of Shri Narayan Rao Pawar for the period of about two months he worked in the Electricity Department [illegible] clerk after Police Action only [illegible] th[illegible] of the d[illegible] part of th[illegible] Police?

(*c*) [illegible] he debarred fr[illegible] the Government Service? If so, why?

(*d*) Whether Shri Narayan Rao Pawar h[illegible] represented to th[illegible] hon Minister for Home for doing [illegible] to the wrong done to him by the [illegible] of th[illegible] Police and what is the decision of the Government in this matter?

[illegible]

[illegible]

Mr Speaker: The time is up now. [illegible] Short Notice questions.

Short Notice Questions and Answers

Shri Shri Basana Gon[illegible] (Sindhnur): Will the Hon. Chief Minister be pleased to state

(a) Whether the Government are aware that the famine relief work started in Sindhnur on the Raichur Road were stopped abruptly by the P W D?

(b) If so, for what reason?

(c) Whether the Government will take necessary measures to provide work and feed the famine stricken people at once?

[illegible]

[illegible]

Shri V. D. Deshpande: [illegible]

شری جی رام کرشن راؤ: [illegible]

شری وی ڈی دیشپانڈے: [illegible] (Wage) [illegible]

شری جی رام کرشن راؤ: [illegible]

شری ناگی ریڈی: [illegible] (Agricultural labour) [illegible]

شری جی رام کرشن راؤ: [illegible]

Shri T. K. R. Sharma: Is it not a fact that the Collector of Raichur has recommended a wage of Rs. 1 to 0?

شری جی رام کرشن راؤ: [illegible] (Famine Commissioner) [illegible]

Shri T. K. R. Sharma: Can the wages now prevalent be really called sustenance wages?

شری جی رام کرشن راؤ: [illegible] (Famine Act) [illegible] (Sustenance Wage) [illegible] (Complete Sustenance wages) [illegible]

Shri T. K. R. Sharma: How is it the Famine Act was not changed?

شری جی رام کرشن راؤ: [illegible]

Mr. Speaker: There is another short notice question by Shri Syed Hasan.

Shri Syed Hasan (Hyderabad City): Will the hon. Minister for P.W.D. be pleased to state:

(a) Whether it is a fact that the occupants of the houses at Mohammadi Lines, Golconda Fort are being ousted from their respective residences and have been given 8 days notice therefor?

(b) If the reply is in the affirmative, what is the number of such occupants of the aforesaid houses?

(c) Whether it is a fact that those occupants of the houses who have been paying their rents regularly are being asked to vacate the houses for the sake of the ensuing Congress Session?

ۓ ۸

ی

ں ے س

سی

ی ں ی ہا ے

ل ہ ی

ے ں ی

۸ لر

کک

کے ے ل ے ھ ں

ی ک ی لے لی

ی

ی ں ک

مری لد ں کے ھے ں

ی کالا ں ے ے

I ں ل ط

ی م ہ ں کے

ل ہ

ی ں م ں کے

مری ں ی ل ے ک ی

ک کی ں م ک ں ی ک ں ھے ک ہ

ہ

ۓ

ی ی ی ـــ

I

ں

سری ی ی کی ے ی ے

ی م ں

ں

ی کے ل

ں

I

ی م ں

ں ی

ں B ل

ں

ی و ب

ے ے ں

ی ی م ک س ڑ ک

سری کے ل ہیہا ب ـــ

سری ی م ھا

[illegible]

[illegible]

Unstarred Questions and Answers

Detenus of Mulki Agitation

*56 (710) *Shri Syed Hasan*: Will the hon. Minister for Home be pleased to state:

(a) Whether the Government have scrutinised the grounds served on the detenus who were detained in connection with the recent mulki agitation?

(b) In view of the serious nature of charges, why were not the persons prosecuted in a court of law instead of being detained?

Shri D. G. Bindu: (a) yes.

(b) They were detained under the Preventive Detention Act as it was considered necessary to prevent them immediately from acting in any manner prejudicial to the maintenance of public peace.

Jail Visitors

*57 (709) *Shri Syed Hasan*: Will the hon. Minister for Home be pleased to state:

(a) What are the rules governing the nomination of Jail Visitors?

(b) How many Jail Visitors are there for the Central Jail Hyderabad and what are their names?

(c) Whether it is a fact that the visitors do not inspect the Jails?

Shri D. G. Bindu: (a) Jail visitors are appointed under the provisions of Rules 280 to 283 of the Hyderabad Jail Manual (Copy attached).

(b) [illegible]

Official

1. Judge of the High Court
2. Home Secretary [illegible]
3. Inspector General of Medical & Health Services
4. Officer on Special Duty (Detenus)

Non-Official

1. Shri [illegible]
   Begum [illegible] Mirza
3. [illegible] Bai [illegible]
4. [illegible]
5. R[illegible] Jhangir [illegible]
6. [illegible] A. B. Ramchandran
7. [illegible]
8. Shrimati [illegible]
9. Shrimati [illegible]

(c) N[illegible]

Extract from the Hyderabad Jail Manual

Rule 80. Visitors [illegible] shall be either ex-officio or non-official.

Rule [illegible] The following officers and such other officers as Government may from time to time specify in this behalf shall be *Ex-officio* visitors of every prison within the respective areas under their either local or within their jurisdiction, i.e., to say

(a) whether in the City of Hyderabad or elsewhere

(i) The Judges of the High Court
(ii) Secretary to Government in the Home Department
(iii) Inspector General of Medical & Health Services
(iv) Officer on Special Duty (Detenus)

(b) elsewhere than in the city of Hyderabad

(i) Collectors

5

(ii) Dist Magistrate (including Additional Dist Magistrates)

(iii) Session Judge (including Additional and Asst Judges)

(iv) Civil surgeon (other than those who are already superintendent of Jail)

(v) The Chief City Magistrate Hyderabad

Rule 282 1 Government may on the recommendation of the Collector or the District Magistrate [illegible] in which the prison are situated appoint non-official visitors for the several prisons in the State The number of such visitors shall not ordinarily exceed six in the case of the Central Jails and three in the case of the District Jails

2 Every such non-official visitor shall be appointed for a term of 2 years at a time, but shall be eligible for re-appointment on the expiry of such term ,

3 In the case of prisons containing male as well as female prisoners, Government may in addition to the non-official visitors specified in sub-clause (1) also appoint two lady visitors The duties of such lady visitors will be analogous to those of the male non-official visitors, but shall be confined only to the management and well being of the female prisoners

4 Non-official visitors of prisons shall not be entitled to any daily or conveyance allowances in respect of their visit to the prisons

5 Nothing in these rules shall affect the power of Government to appoint re-appoint or revoke the appointment at any time of any person, official or non-official as visitor of any prison

Rule 283 1 The Collector shall be the Chairman of the Board of Visitors of each prison

2 The Chairman of the Board of Visitors shall arrange a programme for the visit to the prison during every week of one or the other of the members of the Board and shall give sufficient notice thereof to such member Such members may visit the prison on any day or days of the allotted week

3 The Chairman shall arrange for periodical inspections of the female wards by the lady non-official visitors in addition to the weekly visits of the male members of the Board

4 The Chairman shall convene a meeting of the Board once every quarter of the year in the months of January, April, July or October

5 The quorum for the quarterly meeting of the Board of Visitors ... shall be ...

Sufferers before Police Action

*58 (778) *Shri Uddhav Rao Patil* (Osmanabad General) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that compensation has been given to Shri Vinod Lal Gandhi of Osmanabad for property lost by him before the Police Action ?

(*b*) If so what is the amount of compensation paid ?

Shri Digambar Rao Bindu (*a*) Yes

(*b*) I G R ... 13,1 ...
O S R ... ,99, 10 0

*59 (971) *Shri Uddhav Rao Patil* Will the hon Minister for Home be pleased to state

How many persons whose property was lost by the atrocities of the Razakars were given compensation ?

Shri Digambar Rao Bindu Five They are

(*a*) Rukmuddin Patil Osmanabad Rs 2,000 (compensation of vehicle)

(*b*) Chikati Narsing Rao Osmanabad Rs 10,000 (compensation for vehicle)

(*c*) Warangal Industries Ltd Warangal Rs 2,000 (compensation for vehicle)

(*d*) Bundelji Rajpal & Sons, Warangal Rs 5,000 (Compensation for vehicle)

(*e*) Jaganath Rao, Adilabad Rs 5,000 (compensation for vehicle)

Confiscation of Property

*60 (775) *Shri Uddhav Rao Patil* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the house and the movable property of Shri Narsinga Rao Deshmukh of Oorandal, a member of the Council of State, were confiscated by the Government before the Police Action ?

(b) Whether the confiscated property was lost during the Police Action ?

(c) If so, what compensation, if any, has been given to Shri Narsinga Rao Deshmukh for his lost property ?

Shri Digambar Rao Bindu (a) Yes

(b) Some movable properties were reported lost

(c) No compensation was paid to him

Bus Service

*61 (787) *Shri A Gurva Reddy* (Siddipet) Will the hon Minister for Home be pleased to state

The reasons for not running a Government Bus between Siddipet and Mustabad ?

Shri Digambar Rao Bindu This route has not yet been taken over by R T D

*62 (788) *Shri A Gurva Reddy* Will the hon Minister for Home be pleased to state

The reasons for not running the Government Bus from Hyderabad to Siddipet via Gajwel, which is the Taluq Headquarters?

Shri D G Bindu Gajwel is 4 miles from Prajnapur on the main road from Hyderabad to Siddipet The road connecting Gajwel to Prajnapur is a second class murrum one and very bumpy The 36-seater buses in use on the Hyderabad Siddipet route cannot operate on this road, as apart from the road being bumpy, there are several Nallahs to be negotiated

Political Detenus

*63 (789) *Shri A Gurva Reddy* Will the hon Minister for Home be pleased to state

How many political detenus are kept separate in cells ?

Shri D C Barla None

Insults by Congressmen

*611 (2C) *Shri Katta Rama Reddy* (Nalgonda General) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Is it a fact that from 13th October to 15th October 1952 the Congress volunteers insulted the persons belonging to the minority community at Rajput Hotel Nalgonda with lathis and swords forming themselves into batches of forty to sixty?

(*b*) Whether the Government is prepared to give the names of the volunteers and the places where the atrocities were perpetrated. What steps were taken to restore the peace?

(*c*) What was the distance from the Police Station to the scene of occurrence

(*d*) Is it a fact that slogans were given Muslims should quit India?

(*e*) What was the damage estimated in this connection?

(*f*) Is it a fact that women and children were molested and attacked after breaking into the houses of victims?

(*g*) Is it a fact that D S P and the Circle Inspector both of them are responsible for this?

Places where the insults have been made

1 Residence of the Proprietor Rajput Hotel Nalgonda
Residence of S K Acharyulu M P (Reserved)
3 Mohammad Yusuf as well as Golliguda
4 Venkateshwara Talkies Nalgonda
5 Sami Khan House (Municipal Councillor)
6 Pan shop of Bada Bin Abuda
7 Congress Office Nalgonda Town

Shri D C Barla (*a*) No

(*b*) Does not arise

(*c*) Does not arise

(*d*) No such slogans were shouted by Hindus at any item

(*e*) Does not arise

(*f*) No

(*g*) No

Disturbances in Nalgonda

65 (761) *Shri Katta Ram Reddy* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Is it a fact that Mohammad Abdul Lateef's (one of the local lawyers) car has been burnt on 18th October 1952 at Miryalguda during the time of the disturbance in Nalgonda Town ?

(*b*) What steps the police has taken to check up the crime and discover the goonda ?

Shri D G Bindu (*a*) It is true that the car belonging to Abdul Lateef, a Vakil of Nalgonda was set fire to at Miryalguda on the night of 19-10-52 but the damage caused was very little. This incident has, however, no bearing upon the few incidents of assault and mischief which occurred in Nalgonda Town from 13th October 1952 to 18th October 1952 between P D F workers and some Congress volunteers

(*b*) Police registered a case under Section 435 I P C immediately and investigated into the case It has not been, however, possible for the Police to trace the real culprits so far as during investigation various theories were advanced with regard to the motive for the crime

Investigation is Proceeding

Police Department

*66 (844) *Shri Manikchand Pahade* (Phulmarri) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether the government are aware of the strictures passed by the Sessions Judge, Aurangabad against the bad investigation and bonafides of the Police in a number of cases ?

(b) If so, what departmental action has been taken against the concerned police officers ?

Shri D G Bindu (a) yes, in certain cases

(*b*) Yes, departmental action has either been taken or departmental enquiries are in progress

Sales Tax on Petty Hotels

*67 (845-B) *Shri Manik Chand Pahade* Will the hon

Minister for Finance be pleased to state:

(*a*) Whether it is a fact that notices have been issued for sales tax on petty hotel keepers and shop keepers in villages whose sales are less than Rs 7,500?

(*b*) What steps do the Government intend taking to check such harassment?

Dr G S Melkote: (*a*) The officers authorised to assess the tax usually issue notices to all such dealers whose turnover in their opinion is Rs 7,500 and above, asking them to produce the accounts for assessment. If on examination of the accounts it is found that the turnover of a particular dealer (the term also includes hotel keepers) is less than Rs 7,500 such dealers are not assessed to tax. There are found to be a few border line cases in which accounts have to be looked into in order to determine whether or not the dealers concerned have a turnover of Rs 7,500 or more. This is inevitable. The dealers whose turnover is Rs 5,000 or more are required to get themselves registered under the Sales Tax Act. For this purpose also notices are issued. This is also unavoidable.

(*b*) The question of harassment does not arise because the assessing authority must satisfy himself about the turnover of a dealer both for the purpose of assessment and registration.

Sales Tax on Animals

*68 (815 A) *Shri Manikchand Pahade*: Will the hon Minister for Finance be pleased to state:

(*a*) Whether the Government are aware that police patels are collecting the tax on animals taken away to bazar for sales even though the animals are not actually sold in the bazar?

(*b*) Whether the police patels are authorised to do so and if so, are they remitting the amount collected by them to Government?

(*c*) If not, what steps do the Government intend taking against them for such illegal collections?

Dr G S Melkote: (*a*) Government are not aware of any cases in which police patels have collected sales tax on animals which were not actually sold in the bazar.

(*b*) No Police Patels are not authorised to collect sales tax

[illegible] p[illegible]n [illegible]

(c) [illegible]

Compensation to [illegible] Roads

*69 (857) *Shri P. [illegible]*: Will the hon. Minister for Public Works be pleased to state:

Whether [illegible] owners of the [illegible] through which the [illegible] Jagdevpur [illegible]?

Shri Mehdi Nawaz Jung: No compensation has yet been paid to the owners of lands through which the Bl[illegible] Jagdevpur road runs since the compensation statements have not been received yet from the concerned District Collector.

Breached Tanks

*70 (851) *Shri P. [illegible]*: Will the hon. Minister for Public Works be pleased to state:

Whether and if so when will the breached tanks at Fulipalli, Mungidipa, Chebatti and [illegible] villages and the Itikyala village [illegible] in the [illegible] taluq be repaired?

Shri Mehdi Nawaz Jung: No, the breached tanks in Pulipalli, Chebatti and Itikyala villages are yet to be surveyed and their repairs will be taken up after the Special Programme works to be completed by June 1953 are over.

With regard to the tank at Mungidipa, it is to be stated that an estimate amounting to Rs. 35,130 has been prepared and is under sanction. The work has been included in the Special Programme of works to be completed by June 1953.

Information regarding the tank at Ipudla is being collected. Repairs if any required will be taken up after the completion of the Special Programme Works which have to be completed by June next year.

Ayacut of Nizam Sagar

*71 (736) *Shri G. Hanumanth Rao* (Mulug): Will the hon. Minister for Public Works be pleased to state:

(a) The present and the estimated Ayacut under the Nizamsagar?

(b) Whether there is scope for development more acreage under the Nizamsagar Tank?

(c) If so what measures are being taken in this respect?

Shri Mehdi Nawaz Jung: (a) The present ayacut to the end of 1950-51 is 1,77,131 acres and the revised estimated ayacut is 1,100 acres.

(b) There is scope for developing the ayacut further to the extent of 33,556 acres.

(c) Extension and remodelling of distributaries are in progress and plough of further area is also in progress. The rate of increase in the ayacut for the last 3 years is at the rate of 6,000 acres per year.

Political Prisoners

48 (48) *Shri Ch. Venkat Ram Rao*: Will the hon. Minister for Home be pleased to state:

(a) Whether it is a fact that Shri Gunganti Lakshminarsu, a political prisoner, is suffering from "Tonsillitis" in Warangal Central Jail?

(b) Whether it is a fact that he is not being given proper medical treatment?

(c) If so, for what reasons?

Shri Digambar Rao Bindu: (a) No. He was suffering from cold and cough (coryza).

(b) No. He was treated properly and cured.

(c) Does not arise.

Political Prisoners

49 (49) *Shri Ch. Venkat Ram Rao*: Will the hon. Minister for Home be pleased to state:

(a) Whether it is a fact that food supplied in Warangal Jail by the Jail Depot to the prisoners is of a bad quality?

6

(b) Whether it is a fact that Shri ... political prisoner was beaten severely and ... when he ... to the Jail authorities ... ?

(c) If so, for what reasons?

Shri Digambar Rao Bindu : (a) No

(b) No

(c) Does not arise.

Business of the House

(Adjournment motion) ... [illegible]

[illegible]

I beg to move the following adjournment motion for the adjourning of the business of this House this day 4th December, 1952 to discuss an urgent matter of definite public importance.

(Adjournment motion) ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

Notice of an adjournment motion shall be given ...

Now this does not read as notice.

Notice of an adjournment motion shall be given two hours before the commencement ...

(Direction) ... (Session) ... (Instruction) ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

Notice of an adjournment motion shall be given two hours before the commencement ...

[illegible] (Admit) ... [illegible]

(Time) ... (Incident) ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مسٹر [illegible] [illegible]

[illegible] (Technical mistake) [illegible] (Disallow) [illegible]

[illegible] (Involved) [illegible]

(Incident) [illegible] اور [illegible]

اور [illegible]

مسٹر [illegible] [illegible] معلوم ہوا [illegible]

اور [illegible] کے لیے [illegible]

مسٹر [illegible] [illegible]

مسٹر [illegible] (Involved) [illegible]

[illegible]

مسٹر [illegible] (Desperate communist) اور [illegible]

[illegible] الزام [illegible]

[illegible] معلوم [illegible]

مسٹر [illegible] ارادہ [illegible]

[illegible] واقعات کی [illegible]

[illegible] واقعہ کی [illegible]

مسٹر اسپیکر [illegible]

[illegible] واقعہ [illegible]

[illegible] (Recent occurrence of public importance) [illegible] (Statutory remedy) [illegible]

Shri A. Raj Reddy: On a point of Order, Sir.

Shri B. Ramakrishna Rao: Sir, there can be no point of Order about your ruling.

Shri A. Raj Reddy: Before hearing me, the hon. Chief Minister is simply presuming that I am saying something against your ruling.

Shri V. D. Deshpande: Sir, May I know whether the Speaker gives guidance to the House or the Chief Minister?

Shri B. Ramakrishna Rao: Sir, I have got a right as Member of the House.

Mr. Speaker: Nobody except the Speaker can guide the house.

شری پاپی رشی [illegible] (Matter) [illegible] (Desperado) [illegible] (camouflage) [illegible]

[illegible] (Close) [illegible] (Disallow) [illegible]

Shri A. Raj Reddy: Sir, is it not the convention to read the adjournment motion?

Mr. Speaker: Not necessary.

Shri A. Raj Reddy: Sir, If an incident takes place before the commencement of the session, is 15 days notice required to make it an incident of recent occurrence? I want to know what is the period of time that can be called 'recent' with regard to tabling an adjournment motion?

[illegible] (Subject matter) [illegible] (Dismiss) [illegible]

[illegible] (Recent occurrence) [illegible] (Liberally interpreted) [illegible]

[illegible] (Recent occurrence) [illegible] (Date) [illegible]

[illegible] (Mill) [illegible] (Dismiss) [illegible]

[illegible] (Jurisdiction) [illegible]

In spite of repeated representations the Govt refused to interfere

[illegible] (Interfere) [illegible]

[illegible] (Purposely) [illegible]

[illegible] (Purview) [illegible]

[illegible] (Interfere) [illegible]

Minister for Labour and Rehabilitation (Shri [illegible] B Raju): Sir, the hon. Member appears to have not been following the case at all. He might have been simply aware that another hon. Member is

[illegible]

[illegible]

Shri V B Raju: [illegible]

The conciliation proceedings unofficially not under the Industrial Disputes Act have been going on. As a matter of fact three or four days ago the management and the representatives of workers were with the Labour Secretary and the Labour Secretary succeeded in making the management agree for one of the demands that the workers have put up. The hon. Member who is on first has never approached the department and has never made the Government know for what reasons he is feeling and in what way he is connected with that. The Department has been dealing with the Workers' Union and the representatives of the Union; the proceedings have been there; some of the demands have been accepted and the hon. Member now says that the Management have retrenched workers unlawfully. I do not know whether he has at least examined the notice of discharge or any proceedings in that behalf. Under the standing orders the Management have discharged the workers for misconduct. As a matter of fact the papers are before me with the opinion of the Department and it may be possible that some of the matters may be adjudicated upon. As the hon. Member has already said,

there r   e r e han ry l rl l wr   there is l ry th C v nme t is wn n   the D j art nt r nw r   r d se yth r rs j ng e r   w   d m t fnw   As   r l   l   l n t the l tle h r M nt er is justified n we ture th tum e l the Hon   ly l ung up the matter to it octe

I oppos thi

Shri C l p h m   Su l nn surprised t   see that the h n Mu ister l r l d m fnr t nd to t te   h lter and r stu t rules and r pulation wh ch l nve been l   m d by management   el the fact r   th m els   wh h m untend d to suppre   and opp ress th ent r st   l th labeu   S   l n r the que ti n r ured ly the lu n Mmist r m h n   Member of this Hous   Shri J Ve l ileshm   who has taken to the cause of the redress al of the grievances of the workers r th   eng ineering secretary of the

Shri l   B Raju   I nev r que tioned his bona fides   but he has not repre ented

Shri G   Raja Ram   Su   it is not nec ssary for the hon   Member who has undertaken the l r t to repre nt On behalf of the Union a number of represe ntatives   the Presi- dent the Secretary the vice Pre ident and r presentatives of the Union which r affiliated there to   have all approached the Govern ment and have rightly appr ached   if I may say so

Shri l   B R ju   They   are   already   in   contact

Shri G Raja Ram   Therefore   the   all gation   that   nobody approached the Government on behalf of the workers cannot stand   as the h n the Labour Minister has tried to put it

Another th ng th t I w sh to impres   upon the House is the discharge   n r   not discharge   it is dismissal or su p n sion   of worker   not ordinary workers   They are the representatives of the workers duly elected by them   They are the office bearers of the Union   If this attitude of the management   the ret r m n man gement   and th ir tactics to suppress the represen tatives of the worker   in this way and remove their duly elected members   is allowed   I see that there is danger

Mr Speaker   Th   point is this   There is a tribunal for the purpose and they can take up this que tion with the tribunal   So long as it appears that the matter is going on right lines and also when there is a remedy provided therefor   I cannot admit   this adjournment   motion

Shri A Raja Reddy May I know the field where statutory remedy is not available ?

Mr Speaker That is not for me to tell

Shri G Raja Ram The Industrial Tribunal which is the machinery is not a statutory remedy in as much as its award is not liable to be compulsorily accepted either by the management or by the labour

Mr Speaker We need not go to those stages now They may come later on and those are stages to which we pass in time later I mean questions like the acceptability or otherwise of the award either by managements or labour are likely to draw our attention later Now the thing is this there is a remedy provided and that remedy has not been used as yet

Shri G Raja Ram I think it is not necessary or incumbent that we should approach an instrument or body which has no authority to implement its own decisions by force of law Therefore I do not think it is necessary to approach that particular body

Shri V B Raju The House is being misled in this matter

Mr Speaker We shall now proceed to the legislative work

L A Bill No XXXIV of 1952, A Bill to amend the Hyderabad Village Panchayat Act, 1951

شری سر دواس راؤ اکہل کر ۔ مسر ا کر ں کل وماس اکٹ کی
دفعہ (۳) (الف) ب ں (ی) میں لائی ہے می ترمیم کے ا رے میں ا یے حالات ظاہر کر رہا ہوں
میں من Subject to the provisions of section 6 کے الفاظ نکالنے کی
ضرورت کیوں ہوئی ہے د ر ں سے معاملات (Composition of panchayat)
لے ا رے میں ذ ی ٹھکر دو حالات کے لحاظ سے ہ تا ۲۱ ارکان کا انتخاب مقرر کیا گیا
تھ الاٹ ر ں (Alloted Members)کی تعداد بھی دفعہ (۳) کے
لحاظ ۔ ا ی تا رادی رں رکھی گئی آ ی کے لحاظ سے تعداد ہ تا ۲ کرنے کا اختیار
دیا گیا ہے ا ی لیے ا ں اکٹ میں ' Subject to the provisions of section 6 '
رکھا گیا ہے اس میں الکشن (Election) ا ا سے (Nomination)
کی جب دو ہی ہے دو ری ر م کے ضمن میں الکشن اور نامزدگی ار کان ہو ں
موجود ہیں لیکن ان شکلیں میں ا س کی کوئی بحث نہیں ۔ اس لیے الاٹ کی
ضرورت ہیں (Subject to section 1) رکھا جانا ہی ضروری ہے ۔

[illegible] (Subject to [illegible]) [illegible]

[illegible] (Discretion) [illegible]

[illegible] (All [illegible]) [illegible]

[illegible]

[illegible] (Omit) [illegible]

[illegible]

[illegible] (۲) [illegible]

[illegible] (Subject to [illegible]) [illegible]

Subject to [illegible]

[illegible] (Omit) [illegible] (section [illegible])

(Consequential amendment) [illegible]

[illegible]

[illegible] (۲) [illegible] (Substitute) [illegible]

[illegible]

[illegible] (Further consequential amendment) [illegible]

[illegible]

[illegible] (Proviso to section 7) [illegible]

[illegible] (Nominated members) [illegible]

[illegible] (Nominated president) [illegible]

(Consequential amendment) [illegible]

[illegible]

[illegible] (oppose) [illegible]

Mr Speaker Now, I shall put the amendment to vote

Shri V D Deshpande As an explanation, I want to put it

before the House that the consequential amendments in the other sections can be taken up as per the rules at the third reading stage and therefore that cannot be an argument

Mr Speaker That need not be the argument

Shri V. D. Deshpande By way of an explanation I say that it cannot be taken up at this stage

Mr Speaker The question is

That in clause (c) of Section 5A proposed to be inserted by clause 3 of the Bill the following words namely "subject to the provisions of Section 5" be omitted

The Motion was negatived

There is a consequential amendment but as this amendment is lost, of course that amendment cannot be moved

شری ایے راج رای تلا ( ) [illegible] ن ڈے میں
یہ لازم و ملزوم ہیں [illegible] رکھا جائے تو
[illegible]
ہو جائے [illegible] اٹھائے میں
[illegible] دونوں [illegible] رکھا جائے تو ہاوس
کو سہولت ہوگی

مسٹر اسپیکر [illegible]
[illegible] (Consequential amendment) [illegible] (re)
[illegible]

Rule 34 (1) An amendment on a question shall not be inconsistent with a previous decision on the same question

We have taken a decision regarding the first amendment, and, therefore, the consequential amendment cannot now be moved

شری ناتھ راؤ گوانے (ری) [illegible]
[illegible]

Mr Speaker For the sake of convenience When there are two contrary matters it is not done

شری ناتھ راؤ گوانے [illegible] (Clause by clause)
[illegible]
[illegible]

The Amendment to clause 3 ... section 4 A ... the hon Minister

The question is

That Clause 3 as amended form part of the Bill

The Motion was adopted

Clause 3 as amended was added to the Bill

(May) ... (Attention) ... (Shall)

Mr Speaker The question is

"That the short title and preamble stand part of the Bill

The motion was adopted

The Short title and Preamble were added to the Bill

Shri Annarao Ganamukhi Mr Speaker Sir I beg to move That L A Bill No XXXIV of 1952 a Bill to amend the Hyderabad Village Panchayat Act 1951 as amended be read a third time and passed

Mr Speaker The question is

"That L A Bill No XXXIV of 1952 a Bill to amend the Hyderabad Village Panchayat Act 1951, as amended be read a third time and passed

The motion was adopted

L A Bill No XXXV of 1952 the Hyderabad Contingency Fund Bill, 1952

Mr Speaker We shall now take up the next item on the agenda viz the first reading of L A Bill No XXXV of 1952 the Hyderabad Contingency Fund Bill 1952

Dr G S Melkote Mr Speaker Sir I beg to move

That L A Bill No XXXV of 1952 a Bill to provide for the establishment of a Contingency Fund for the State of Hyderabad be read a first time

Mr Speaker Motion moved

Dr G S Melkote Mr Speaker Sir As stated in the Statement of Objects and Reasons, this Bill has been prepared in accordance with Article 267 clause (2) of the Constitution with the object of constituting a Contingency Fund of Rs 1 crore for Hyderabad State for the purpose of meeting any unforeseen expenditure, pending authorisation of such expenditure by the Legislature of the State as required under the Constitution

شری مخدوم محی الدین (حضور نگر) مسٹر اسپیکر سر جو بل اس وقت ہنگامی
فنڈ (Contingency fund) کے نام سے پیش کیا جا رہا ہے اس
بل کے متعلق مجھے صرف یہ عرض کرنا ہے کہ جب یہ بل ان کے اغراض و مقاصد میں بتلایا
گیا ہے کہ دستور ہند کی دفعہ ۲۶۷ کلاز (۲) کے لحاظ سے ہر اسٹیٹ کو اسکی اجازت
ہے کہ وہ اس طرح کا فنڈ قائم کر سکے لیکن جہاں میں جس بات کی صفائی آنریبل
منسٹر فینانس سے چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ ایک کروڑ کا جو تخمینہ اس فنڈ کا لگایا جا رہا ہے
وہ اسٹیٹ کے کنسالیڈیٹیڈ فنڈ (Consolidated fund) سے لیا جاسکتا
ہے ہمیں معلوم ہے کہ یہ روپیہ ایسے مدات میں خرچ کیا جائیگا جسکے بارے میں
حکومت کو پہلے سے تو علم نہیں ہے لیکن اہم کچھ اور ناگہانی ضروریات کو پورا
کرنے کے لیے یہ رقم لی جا رہی ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ یہ جہاں کے کنسالیڈیٹیڈ
فنڈ (Consolidated fund) سے لی جا سکتی جہاں تک مجھے علم ہے
اس کنسالیڈیٹیڈ فنڈ میں (۵۲) کروڑ کی لمبی رقم موجود ہے اور اسی میں سے ایک کروڑ
کی رقم کو بھی لیا جا سکتا ہے ٹھیک ہے کہ اس طرح ایک اور ناگہانی ضروریات کو پورا
کرنے کے لیے یہ روپیہ حاصل کیا جا رہا ہے کیونکہ ایسے ناگہانی واقعات رونما ہوسکتے
ہیں اور ہوئے ہیں۔ حکومت کے پاس ان ناگہانی واقعات کا مقابلہ کرنے کے لیے جو
جو دقتیں پیدا ہونگی لیکن میں سمجھتا ہوں کہ ہر سال جب بجٹ بنایا جاتا ہے
تو اس میں جو بعد میں پارلیمنٹ کے دات میں چلے ہی ہے ضروریات کے لیے

رقم رکھی جاتی ہے [illegible] کے بھک
رقم [illegible] ناگہانی صورت [illegible] اگر [illegible]
جنگلی جانوروں [illegible] اور ان
پر [illegible] رقم صرف کی جا سکتی [illegible]
(Unforeseen) [illegible] ہوں کہ
اسطرح رقم حاصل کی جا رہی [illegible] ہے
کہ حکومت کیلئے [illegible]
رقم صرف کی جا سکے [illegible] رقم
[illegible] صرف کی جا سکتی ہے [illegible] ہو سکتا ہے
ان [illegible] ہوتی ہے [illegible] ذمہ دار
ہیں [illegible]
[illegible] اصلاح [illegible] کیونکہ
ایک [illegible] صرف ہو گئی [illegible] اور [illegible] حالات [illegible]
جا رہی ہے [illegible] حالات [illegible] (Unforeseen)
[illegible] اور [illegible] کیا جائے [illegible] پھر ان کو اختیار میں
ہو سکتا [illegible] ہو سکتا
ہے [illegible] کرنے کیلئے
اس لئے [illegible] ہوا

دوسری [illegible] ضرور [illegible]
ہے [illegible] (Relief) [illegible]
[illegible] رقم کا اہم
مسائل پر صرف کی جا سکتی [illegible] چاہتا ہوں [illegible] معافی
فرمائیں [illegible] ظاہر ہے کہ [illegible] اعتراضات ہو چکے [illegible]
[illegible] جائیگا کیونکہ [illegible] ظلم و تعدی
حکومت [illegible] سیکرٹ فنڈ (Secret fund) اور [illegible] (Political fund)
کے نام سے لاکھوں [illegible] اور ان کو عوام سے چھپایا
لیکن اب [illegible] ہماری [illegible]
اسلئے میں صرف یہ جاننا چاہتا ہوں کہ [illegible] ہیں [illegible]
آنریبل منسٹر [illegible] کردیں تو ہماری الجھن دور ہو سکتی ہے

4.30 p.m.

The House then adjourned for recess till Five of the clock.

THE HOUSE REASSEMBLED AFTER RECESS AT FIVE OF THE CLOCK

[Mr. Speaker in the Chair]

Mr. Speaker: The Minister concerned will now reply.

Dr. G. S. Melkote: Mr. Speaker, Sir, I fully understand the implications of the question put by the hon. Member. I would like to clarify that question this way. Article 267, clause (2) of the Constitution says that:

"The Legislature of a State may by law establish a Contingency Fund in the nature of an imprest"—the word imprest is of importance—

"to be entitled "the Contingency Fund of India" into which shall be paid from time to time such sums as may be determined by such law, and the said Fund shall be placed at the disposal of the Governor or Rajpramukh to enable advances to be made by him out of such Fund for the purposes of meeting unforeseen expenditure pending authorisation of such expenditure by the Legislature by law under Articles 205 and 206."

As things stand, under the Constitution, no expenditure can be incurred from the Consolidated Fund of a State unless it has been voted by the Legislature, except in the case of charged items and later on authorisation by an Appropriation Act of the Legislature in accordance with the Constitution. Since the Legislature is not always in session and such contingencies of administration sometimes warrant—sometimes, I have said that—such expenditure has to be incurred immediately. The Constitution has provided a machinery by which such expenditure can be borne by the Government. This is the first time that we have brought up such a bill. We ourselves do not know when and why we need this money. The Constitution demands us to provide for such funds. The Centre itself with a revenue of 300 crores has provided for about 16 crores. Bombay with a revenue income of over 60 crores has provided for 3 crores. With our 30 crores, we have asked for just one crore. It may be more, it may be less, I cannot say. Some of the hon. Members may have doubts, as to why Government should come up with this Bill. I am unable to answer this question, except to say that it would be utilised for any exigency that may arise when the Assembly is not in session. I can only say that I am bringing up this Bill just to act up to the Constitution and nothing further. I do not think any doubt need arise on that account.

Shri Maqdoom Mohiuddin: I wanted a clarification, Sir. Of course, under the Constitution, a State may establish this fund. It is, however, not compulsory for every State to establish this fund. I want to know from the hon. Member in Charge

as to what are those unforeseen items for which the State requires this money. An answer to my question has not been given.

Mr Speaker The answer probably can be given only on experience. The unforeseen items can be known by the hon Member when they come up before him.

The question is:

That L A Bill No XXXV of 1952 a Bill to provide for the establishment of a Contingency Fund for the State of Hyderabad be read a first time.

The Motion was adopted.

Dr G S Melkote Mr Speaker Sir, I beg to move:

That L A Bill No XXXV of 1952, a Bill to provide for the establishment of a Contingency Fund for the State of Hyderabad be read a second time.

Mr Speaker Motion moved. Now we take up amendments. There is only one amendment to be moved by Shri Ch Venkat Rama Rao.

Shri Ch Venkat Rama Rao I beg to move:

That for the words "a sum of I G one crore of Rupees" in Clause (2) of the Bill substitute the following words and figures namely:

"a sum of I G Rs 25 lacs"

Mr Speaker Amendment moved:

"That for the words "a sum of I G one crore of Rupees" in Clause (2) of the Bill substitute the following words, namely:

"a sum of I G Rs 25 lacs"

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ ... میرا مقرر ... ارنڈ ... ہر ... میں
فرمایا کہ یہ لوگ ان ہو ہیں (Unforeseen) حالات ہو ... ہر
میں پر یہ رقم صرف کی جائیگی اس سے صاف ظاہر ہے کہ وہ ... د ... جائے لیکن
جیسے جیسے ضرورت پڑیگی وہ معلوم کر کے ... کی ... ان کو حل ... کے لئے
رقم کی ضرورت پڑیگی اور ان ہی مدات پر یہ رقم صرف بھی کی جائیگی لیکن میں یہ
سمجھنے سے قاصر ہوں کہ جب انکے سامنے کوئی مسئلہ ہی نہیں ہے ... ان سے
ان فورسین (Unforeseen) اخراجات کا اندازہ دے لگا لیا ... ارہے ...
یہ دلیل پیش کی جاتی ہے کہ چونکہ کانسٹیٹیوشن (Constitution)
میں اسکو پروائڈ (Provide) کیا گیا ہے اسلئے یہ فنڈ قائم کیا جائے۔
لیکن کانسٹیٹیوشن میں جو لفظ "ہے" (May) ہے ... (Shall)

ضروری ہے کہ پورا سوال کیا جائے کہ فنڈ قائم کرنا ہی ہوگا۔ اگر ایسے کوئی اخراجات آنے والے ہیں تو یہ رقم پرووائڈ (Provide) کرنا مناسب ہوگا۔ میں سمجھنے سے قاصر ہوں کہ یہ ان فورسین (Unforeseen) واقعات کیا ہوسکتے ہیں۔ میں یہ سمجھ رہا ہوں کہ ان فورسین کی فہرست میں دلی سے حیدرآباد اور حیدرآباد سے دلی تک منسٹرس کے اور لیجسلیٹرس (Air dashes) کا شمار (Peace) کے نام پر پولیس فورس میں اضافہ کیا جائیگا کیونکہ وہ بھی ان فورسین حالات کے شکار ہوسکتے ہیں۔ حال ہی میں نامینیٹڈ ٹیننسی کمیشنس (Nominated Tenancy Commissions) قائم کئے گئے ہیں ... ہوسکتا ہے کہ انہیں ان فورسین کے نام سے ... ہوسکتا ہے کہ موجودہ ... فلی فرنشڈ (Fully furnished) ... بھی فل فرنشڈ کیا جائے۔ کیا یہ تمام واقعات ان فورسین ہوسکتے ہیں؟ جب تک ان فورسین حالات یا واقعات کا ... (کم سے کم خاکہ ہی سہی) ہم میں اتنی بڑی رقم اس فنڈ میں پرووائڈ (Provide) کرنے کی کوئی ضرورت نہیں سمجھتا۔ جیسا کہ آنریبل منسٹر صاحب نے اس طرف سے یہ بتلایا کہ ممکن ہے قحط ہو یا ایسی ہی کوئی اور بات ہو تو کم سے کم اس بات کے امکان کی طرف تو اشارہ کیا جانا چاہئے تھا۔ میں یہ نہیں کہتا کہ ایسی کوئی رقم حکومت کے پاس ہونا ہی نہ چاہئے مگر میں یہ کہتا ہوں کہ حکومت کے پاس پہلے ہی سے کافی پراویژن ہے مسلینیس ڈپارٹمنٹس (47 Miscellaneous departments) اور مسلینیس ہیڈ ۵۷ (Miscellaneous Head 57) کے تحت موجود ہے۔ اسکے علاوہ ہر ڈپارٹمنٹ میں کنٹنجنسیز (Contingencies) کے لئے بھی تھوڑی بہت رقم دیگئی ہے۔ لیکن اگر یہ تصور بھی کیا جائے کہ کنٹنجنسی فنڈ کی ضرورت ہے تو بھی ایک کروڑ روپیہ جو ہماری آمدنی کا ... ہے آنریبل منسٹر کے ول اینڈ پلیزر (Will and pleasure) پر نہیں چھوڑا جاسکتا کیونکہ پہلے وہ اخراجات عائد کریں گے اور اسکے بعد سپلیمنٹری بل (Supplementary) ہاؤس میں پیش کرینگے۔ پھر یہ بھی کہا جائیگا کہ چونکہ یہ اخراجات ہوچکے ہیں اسلئے لازمی طور پر انہیں منظور کرنا ہی پڑیگا۔ اسلئے میں یہ مناسب سمجھتا ہوں کہ اگر اس فنڈ کو قائم کرنا ضروری ہی تصور کیا جائے تو بھی ایک کروڑ کے بجائے ۲۰ لاکھ پر اکتفا کیا جاسکتا ہے جس سے ان فورسین (Unforeseen) کے معنی بھی پورے ہوسکتے ہیں ورنہ ایک کروڑ کی گنجائش "فورسین" (Foreseen) معلوم ہوتی ہے۔ میں ہاؤس سے اپیل کرتا ہوں کہ فی الوقت ۲۰ لاکھ کو قبول کرلیا جائے۔ اگر بعد میں مزید اکسپنسس (Expenses) ہونے کے امکانات ہوں تو اس میں زیادتی کی جاسکتی ہے۔

مسٹر ہارلا (سرسید اوراڈ - آرئی) [illegible] اس وقت قانون میں [illegible]
[illegible] (Unforeseen Expenses) کے لیے
(Contingency fund) [illegible] (Credit) [illegible]
[illegible]
(Unforeseen [illegible] [illegible] علاوہ [illegible]
[illegible] رکھا گیا ہے کہ
[illegible] اور [illegible]
[illegible] (Majority) [illegible] ہوتا ہے ۔
[illegible] والا ہے اگر آپ
اسکو [illegible] کے علاوہ
حاصل [illegible]

شری محمد محی الدین [illegible] اور [illegible] ہے ۔

شری [illegible] [illegible] ہے اور یہ بھی
کے [illegible] تعداد میں
تالاب [illegible] اور [illegible] فوڈ اسکیرسٹی
(Food security) [illegible] کروڑ روپیوں کی
ضرورت پڑی [illegible] رقم لیجانی ۔ سنٹرل
گورنمنٹ ہماری مدد کے لیے [illegible] سچویشن
(Food security situation) [illegible] ۔
ایسی مشکلات پیدا ہو [illegible] لیکن سب ہمارے
پاس ایسا [illegible] ایک ہی
آئیٹم (Item) [illegible] حکومت
[illegible]
[illegible] ہو [illegible]
ہوئی [illegible] گورنمنٹ [illegible] حکومت
(Unforeseen expenses) [illegible]
[illegible] ایسے خراب حالات
پیدا ہو جائیں گے اور حکومت کو [illegible]

[illegible] لایا تھا
کہ [illegible]
[illegible]

کے لیے ہم کو روپیہ دیا جائے (Provide) کرنی پڑتی ہے لیکن بعض اس
قسم کے مطالبات کا اندازہ نہیں کیا جاسکتا حکومت یہ نہیں کہہ سکتی ہے کہ ا کہاں
ضروریات کیا ہونگے اس لئے ہم کہتے ہیں کہ ایسی رقم کی گنجائش رکھی جائے
تاکہ جب ہوگا اگر حکومت کے پاس کوئی فنڈ نہ ہو تو اس کو ہر وقت
(Confusion) پیدا ہوتا اور اس کمزوری سے فائدہ اٹھانے کی کوشش
کی جاتی ہے اور اپوزیشن اور دیگر پولیٹکل پارٹیز کو
موقع ملتا ہے تو حکومت کی مشکلات میں اضافہ ہوتا ہے اس کو دور کرنے کے لیے
تیار ہیں حکومت اور ہاؤس کا اعتماد ہے اور ہاؤس کو بھی اعتماد ہے وہ اپنے
اختیار کے اندر اس قسم کے روپیہ منظور کرسکتی ہے جس کو اس سے ناراض بھی
نہیں ہونا ہو حکومت کو ایسے کی ضرورت ہے اس لئے (Provision) رکھا
گیا ہے تاکہ ہاؤس کی منظوری حاصل کی جائے جو اس بل میں لایا گیا ہے
اس لیے میں ہاؤس سے استدعا کرتا ہوں کہ اس بل کو قبول کرتے ہوئے ایک کروڑ
کا جو پروویژن لایا گیا ہے اس کو منظور فرمالیا جائے

شری اے راج رنگی اس بل کو پڑھنے اس بل کے نام کے بنیادی
اصولوں سے اختلاف نہیں ہے صرف یہ کہنا ہے کہ اس فنڈ کے کسی ممبر کو اعتراض
نہیں ہے اگر دوسرے صوبوں کی مثال سے کنٹیجنسی فنڈ قائم کیا جاسکتا ہے
لیکن سوال یہ ہے کہ کنٹیجنسی فنڈ دراصل کس طرح کیا جاسکتا ہے کہ
کنٹیجنسی فنڈ کی ضرورت ہوتی ہے جس کے دوران میں غیر متوقع
(Unforeseen) اخراجات پیش آجاتے ہیں اور ان کو پورا کرنے کے لیے
ایسی ہی صورت میں فوری رقم حاصل کرنے کے لیے ضروری
اختیار حاصل کیے جاسکتے ہیں لیکن وہ کون سی ضروریات ہیں جو پیش آسکتی ہیں ؟
اس طرف سے آنریبل منسٹر نے وضاحت کرنے کی کوشش کی کہ وہ نامعلوم
ضروریات کونسی ہونگی اور ان کی نوعیت کیا ہوگی تو یہ نہیں کہا جاسکتا کہ امر کے
متعلق کوئی اندازہ ہو یہ ضروریات ہوسکتی ہیں لیکن وہ ضروریات کونسی ہیں
کیا وہ کسی ڈپارٹمنٹ سے متعلق ہونگی یا عام مسئلہ سے متعلق ہونگی یہ ہم
معلوم کرنا چاہتے ہیں اور آپ بتا سکتے ہیں ہماری غرض اس سے یہ ہے کہ اس
فنڈ کا کیا اسکوپ (Scope) ہے اس کا کیا دائرہ ہے وہ معلوم ہو جائے ۔

مثلاً مارچ کے مہینے میں سال کے آخری وقت منظور ہوا ہے اگر آپ کو یہ
محسوس ہو کہ کسی مد میں پچاس ہزار کے ہزار خرچ کرنے کی ضرورت ہے تو آپ
سپلیمنٹری ڈیمانڈ لاسکتے ہیں اور ہاؤس کی منظوری لے سکتے ہیں۔ اگر کسی ڈپارٹمنٹ کے
کسی مد کے لیے کسی پلان یا پراجکٹ کی تکمیل کے لیے آپ کو مزید رقم کی
ضرورت ہو تو آپ اس اسمبلی میں سپلیمنٹری ڈیمانڈ (Supplementary demand)
پیش کرسکتے ہیں اور منظوری لے سکتے ہیں پھر اس کی ضرورت نہیں کہ کنٹیجنسی فنڈ

L. A. Bill No. [illegible]
The Hyderabad Contingency
Fund Bill [illegible]

(Contingency Fund) [illegible] چاہتے ہیں کہ
[illegible] اور [illegible] ضروریات ہیں جس کے لیے
[illegible] اور [illegible]
[illegible] (Secret Funds) [illegible]
[illegible] اس میں پھر
[illegible] (Provision) [illegible] کی کیا ضرورت ہے
[illegible] (Excess expenditure) کی ضرورت ہے [illegible]
[illegible] (Vote on accounts) [illegible] ہیں ان تمام
[illegible]
اس [illegible] پروویژن کی
ضرورت [illegible] (Stores) [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] اور [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] کی ضرورت کیا ہیں
[illegible] (Scope) [illegible]
[illegible] (Items) کے لیے اور [illegible] کی ضرورت کے لیے
[illegible] لایا جاتا ہے۔
[illegible] اور
[illegible] ضرورت [illegible] اور بھی [illegible]
[illegible] ضرورت [illegible]
[illegible] حاصل [illegible]
واضح کردینا چاہتا ہوں کہ اس بارے کے [illegible]
حکومت کو پریشان کرکے اس سے فائدہ اٹھایا جائے بلکہ جس طرح ہمارے اکسچیکر
(Exchequer) کے [illegible] ہم بھی [illegible]
[illegible] اس بارے میں [illegible]
رکھتے ہیں لیکن اس کا [illegible] نہیں کہ ہم حکومت کو تکلیف پہنچا کر اس کو
مشکل میں مبتلا کرکے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں

[illegible]

श्री कृष्णचन्द्र [illegible]
यह [illegible]
गोया जिस [illegible]
नहीं [illegible] (Emer-
gency) [illegible]
नोटिस नहीं हुआ [illegible]
अनफोरसीन (Unforeseen) [illegible]
हिसाब [illegible]
अब्युकेशन [illegible] (New [illegible])
लिए २७ लाख रुपया [illegible] १९६१ [illegible]

जिस साल [illegible]
४८ हजार रूपया [illegible] और [illegible]
हिसाब [illegible]
यानी [illegible] (४८) [illegible]
अखराजात रख गये। [illegible]
गजिस्ता साल मेडिकल [illegible]
जिस साल [illegible]
नाइजेशन (World Health Organisation) [illegible] (U.C.A.I.D.)
कि [illegible] (Ministry) [illegible]
(Health Centres) [illegible] (Rural [illegible]) [illegible]
रुपया देते हैं और [illegible] (Ministry [illegible]) [illegible]
नजात की बजाय [illegible]
मुआमला फराहम कर सकते हैं? [illegible]
रकम लगायेगा तो हम कितनी रकम [illegible]
इसे काम करें? मैं तो आनरेबल [illegible]
यह काम सप्लिमेंटरी ग्रैंट से पूरा नहीं [illegible]
मोबाइल यूनिट वगैरा के लिए [illegible]
४५ दवाखाने [illegible] २१ [illegible]
डिपार्टमेंट के मुताबिक जो स्कीम [illegible] २१ लाख
रुपया तो यही होगया। १७ लाख [illegible] जिस प्रकार
१८ लाख के अनफोरसीन [illegible] २१
१० लाख के और [illegible]

[illegible] (४)

[illegible]

[illegible] [illegible] (Educational Association) [illegible]

[illegible] (M[illegible] Master Rule [illegible]) [illegible] (M. Rs) [illegible]

[illegible] (Contingency fund) [illegible] (Unit [illegible]) [illegible]

[illegible] (Estimate) [illegible]

[illegible] (११) [illegible]

شرح [illegible] [illegible]

[illegible] (stage) [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] (Opposition party) [illegible]

Dr G S Melkote My colleagues have sufficiently clarified the position But I as the Finance Minister beg to be rather very clear in my statements

[illegible]

Dr G S Melkote Certain objections were raised by the hon Members and I have to clearly explain the position If I had already incurred some of the unforeseen expenditure I would have come before the House with a supplementary bill for grants but I have not done that and I have come before this House with the present Bill for the establishment of a Contingency Fund Some of my hon colleagues have made certain important objections these points did come before me Occasions have arisen in the past and may arise in future when we have to meet unforeseen contingencies but what those unforeseen contingencies will be I am not now in a position to say Some of my colleagues have placed before the House such instances and explained how we have overcome From that it will be clear how the Finance Department has been regulating the finances of the State even to the extent of pleasing the Opposition It is really obvious to all the hon members that when I ask for the grant of this Contingency fund it is because we have to meet such contingencies and that I do not like to spend first and then say that and such contingencies arose for which I spent and then seek sanction of this House for the expenditure incurred in meeting certain contingencies For example I may tell that there is one item with which all the hon Members are concerned It is improvements of the M L A Quarters Some hon Members approached me for certain improvements which may entail an expenditure over a lakh of rupees This is certainly not included in the budget and if I have got to meet that expenditure, it can be done only from this Contingency fund Otherwise, it cannot be met Such occasions did arise and do arise but if the hon Members ask me what that unforeseen expenditure will be, it is extremely difficult to say I may

assure the House that all such items of expenditure will be carefully assessed and the Finance Department will carefully look after the finances of the State and see that the amount is properly spent. A sum of one crore of rupees for a big State like ours is certainly not a very big amount. There appears however to be a fear in the minds of certain hon. Members that the amount being spent for certain items which they do not like, say for example Police and the like. I assure you it will not be so spent, but that fear is I submit only due to previous experiences. I am coming with this Contingency Fund Bill for the first time. It is intended for meeting unforeseen contingencies and nothing less than one crore of rupees will be sufficient. Hence I desire that the House be pleased to pass the Bill for one crore of rupees.

Mr. Speaker: Now I shall put the amendment to vote.

Shri Ch. Venkat Rama Rao: I beg leave of the House to withdraw my amendment.

The amendment was, by leave of the House, withdrawn.

Mr. Speaker: The question is:

That Clause 2 of the Bill stand part of the Bill.

The Motion was adopted.

Clause 2 was added to the Bill.

Mr. Speaker: The question is: That clauses 3 and 4 stand part of the Bill.

The Motion was adopted.

Clauses 3 and 4 were added to the Bill.

Mr. Speaker: The question is:

That the Short title, commencement and preamble stand part of the Bill.

The Motion was adopted.

Dr. G. S. Melkote: Sir, I beg to move:

Short title, commencement and preamble were added to the Bill.

That L. A. Bill No. XXXV of 1952, a Bill to provide for the establishment of a Contingency Fund for the State of Hyderabad, be read a third time and passed.

Mr Speaker The question is

That L A Bill No XXXV of 1952 a Bill to provide for the establishment of a Contingency Fund for the State of Hyderabad be read a third time and passed

The Motion was adopted

Mr Speaker Now we shall take up the other Bill

L A Bill No XXXI of 1952 a Bill to make provision for restricting the movement of Habitual Offenders

Shri D G Bindu Sir I beg to move

"That L A Bill No XXXI of 1952 a Bill to make provision for restricting the movement of habitual offenders in the State of Hyderabad for requiring them to report themselves and for placing them in settlements be read a first time

Mr Speaker Motion moved

سری دگمبر راؤ بندو ... اس بل کے پراویزنس (Provisions) و ا ولود ... ارے میں ... ں ... کہنا چاہتا ہوں ... روز ... لازمی ہو

... ہاوس ... ۱۳۲۲ ف کا ایک قانون تھا جس کا نام قانود اقوام ... ہے ... اس کے مال ... گوا ں ہے

5 45 p m [Mr Deputy Speaker in the Chair]

ان ... (Criminal code) کے ام ... کی حاسوں کے لوگوں ... قرار دیا گیا تھا ۔ ان کے ... اور ان کے کاروبار ... کی طرح کی پابندیاں عائد کی گی تھیں ... پولس کے تھانے میں ... حاضری دیں ۔ اس ... لوگوں ... الواقعی جرائم پیشہ نہیں ... جو جرائم پیشہ کہلائے ہیں ... بلا لحاظ اسکے کہ ان میں کوئی چور ڈاکو ہے ... قرار دیا گیا ... اور بھاڑے وغیرہ ... کاروبار کرنے ہیں ... لوگوں کو بھی بلا لحاظ ... (Character) پولس کے تھانا میں حاضری

رح تھا کیا ... وہ ... کا ... رہ گیا ہے
... عادی ... ہو ... اور ... لوگوں ... کی ...
کی ... ان ... لوگ ... رہ ... جاتی
ہیں ... اور ... ورکرس
(Social Workers) ...
... کوار ... (Inquiry Committee) ... اچھا
... اور
... اس
کے ...
... کی
... ایسی موثر
... (Habitual Offenders Act) ...
الفاظ ... کی ... ان ... لوگ
(Criminal tribes code) ... کو ...
(Ordinance) ...
کے درجہ ... ان ... قانون ... جرائم ...
... لوگ ہیں ... طرح ...
... کیا ...
... لوگ ...
... ان ...
ہیں ...
اس ... نام ...
... لوگ ... رہے ہیں
... اور ...
چلے جاتے ہیں ...
لوگ جو عادی جرائم ... (Refugees) وغیرہ کے نام
... مقصود
... کی طرح ... حالات پیدا
... ہے ...
... لیکن ... ان ...
... (Executive Authority) ... ایک ...

اب ارباب [illegible] ارشادی لکر [illegible] اور ارباب [illegible] کو دیے جا رہے ہیں [illegible] داری کے میں کلا دفعہ ( ) یا دفعہ (۵۶۵) ہے ان [illegible] دفعہ ( ) کے [illegible] مقصود ہو اور [illegible] کے لیے [illegible] مطمئن ہو [illegible] صورت [illegible] کی حاجت کے [illegible] کا حکم دے سکتا ہے [illegible] (Restriction order) دیے گیا ہے کہ فلاں شخص [illegible] فلاں [illegible] ہو جائے یا فلاں حدود کے اندر رہے [illegible] شخص [illegible] (Settlements) میں جا سکے کہ [illegible] لوگ [illegible] اسی قسم کے جرائم کا ارتکاب کرنے کے عادی [illegible] تاکہ وہ مناسب کاروبار کر سکیں [illegible] اسی [illegible] ان دفعات کو دیکھنے کے بعد ہمکو معلوم ہو [illegible] ایسے لوگ جو عادی جرائم کا ارتکاب کرتے ہیں [illegible] کے لیے [illegible] ہے ان پر پابندی عائد کرنا ضروری ہے [illegible] عوام کو [illegible] (Fundamental rights) دیے گئے ہیں [illegible] ایسے لوگوں [illegible] (Reasonable restriction) [illegible] کہ [illegible] ہے [illegible] ہاؤس [illegible] اسکو [illegible]

شہری کے [illegible] (بالکل) [illegible] کے سامنے [illegible] دیے ہوئے [illegible] اسکے [illegible] اور [illegible] اسکے [illegible] کا [illegible] کرنے [illegible] اور [illegible] حالت [illegible] کی [illegible] کی طرف [illegible] لازمی ہے [illegible] (Civil liberties) [illegible] ضروری ہے [illegible] ان [illegible] ہیں [illegible]

[illegible] دیے گئے ہیں [illegible] (Statement of objects and Reasons) [illegible] ظاہر [illegible] کہ ہمارے [illegible] ایک قانون جرائم [illegible] کے [illegible] (Discriminatory) [illegible] اسلیے [illegible] رکھا جا [illegible] رکھا گیا ہے

a Bill to make provision for restricting the movement of habitual offenders

[illegible] (Repeal) [illegible]
[illegible] (Spirit) [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] (Habitual Offenders) [illegible]
[illegible] (Criminal Procedure Act) [illegible]
[illegible]
[illegible] (Habitual Offenders) [illegible]
[illegible] (Criminal Procedure Code) [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
(Procedure) [illegible] (Adopt) [illegible]

[illegible]
چاہتا ہوں

Habitual offender means habitual robber, house breaker, thief or forger, habitual receiver of stolen property, habitual harbourer of thieves or habitual abettor in the concealment or disposal of stolen property, habitual kidnapper, abductor, extortioner, cheat or habitual committing of mischief, offences relating to coins, stamps, currency notes, habitual committing of offences involving breach of peace.

[illegible] (offences involving breach of peace) [illegible]
[illegible]
[illegible] (Breach of peace) [illegible]
[illegible]

149 Member of an unlawful assembly guilty of offences, committed in prosecution of common object.

153 Wantonly giving provocation with intent to cause riots.

153 A Promoting enmity between classes.

[illegible] (Precautionary measures) [illegible]

those who commit offences involving breach of peace

[illegible] (Repealed) [illegible] (Scope) [illegible] (Rioting) [illegible] (Enmity) [illegible] (Dangerous to peace) [illegible]

[illegible] (Security) [illegible] (Restraint) [illegible] (Settlement) [illegible]

[illegible]

It is to be used solely for the purpose of securing future good behaviour It can never be used for purposes of punishing offences

The objection of the proceedings under this section is prevention and not Punishment

[illegible] (Future crimes) [illegible] (Quote) [illegible]

[illegible] Bill [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible] (Reformatory Settlements) [illegible]

[illegible] (Reform) [illegible]

[illegible] (Concentration camps) [illegible] (H[illegible]) [illegible]

[illegible] (Compulsion) [illegible] اور

دیگر جنگلی اقوام [illegible]

[illegible] ان لوگوں [illegible]

لیکن انکے [illegible]

[illegible] (Intervene) [illegible]

[illegible] (Reformatory centre) [illegible]

کھولنا چاہیے ہیں [illegible] لوگ [illegible]

ہیں [illegible]

[illegible] (Reformatory attitude) [illegible]

قائم کیے جا رہے ہیں وہ [illegible] (Bogus) [illegible]

اور [illegible]

فارم [illegible]

[illegible]

لیکن [illegible] (Restraint) [illegible]

[illegible]

[illegible] والے ہیں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] اور عوام [illegible] (Civil liberties) [illegible]

[illegible] (Welfare state) [illegible]

[illegible] قدم لیا [illegible] وہ [illegible] حکومت مرزی ہوا [illegible] ہی [illegible] لوگوں کو [illegible] والے ہیں وہ [illegible] دور [illegible] اور [illegible] لائے [illegible] انکی [illegible] کو [illegible] والا انکا بھی قانون [illegible] (Sessions) [illegible] لیکن [illegible] اس طرح [illegible] کرتے لیے [illegible] انکے بعد [illegible] والا [illegible]

[illegible] ہوں

[illegible] قوانین (ادر [illegible]) [illegible] مسجول [illegible] (Restriction of Habitual offenders) کا [illegible] اور [illegible] (Opposition side) کے [illegible] عور [illegible]

[illegible] (Background) ہم لوگوں [illegible] اور [illegible] قوانین کی وجہ [illegible] (Peace and order) قائم کرنے کے لیے معمولی قوانین [illegible] قوانین کی ضرورت [illegible] ہوئی اور کوئی حکومت [illegible] قوانین [illegible] معمولی قوانین کے علاوہ ہوتے ہیں اور [illegible] (Extraordinary Power) [illegible] (Magistracy) [illegible] (Executive) [illegible] اصول ہے جب ہم اس کو [illegible] رکھ کر اس [illegible] دیکھتے ہیں [illegible] انکو سمجھنے اور انکے [illegible] عام قوانین [illegible] اور [illegible] ملک میں بھی [illegible] قوانین موجود ہیں وہاں بھی [illegible] (Civil liberties) اور [illegible] (Fundamental Rights) کا تصور ہے [illegible] کہا جاسکتا کہ ان لوگوں کے [illegible] ان قوانین کو دیکھنے کے [illegible] عادی مجرموں کا [illegible] کلاس ہے وہ آج بھی موجود [illegible] موجود ہے اور ان پر طور [illegible] (Closer control) رکھنے کے لیے ایک طرف [illegible] حکومت [illegible] رکھیں اور دوسری طرف

[illegible] Bill [illegible] [illegible] Dec [illegible] ( )

a Bill to make provision for restricting the movement of habitual offenders

[illegible] (Defend) [illegible]

[illegible] (Humanitarian point of view) [illegible]

[illegible] (Prevention of Crime Act [illegible]) [illegible]

[illegible] (Habitual offender) [illegible]

[illegible] (Reasonable Restriction) [illegible]

[illegible] (Agricultural) [illegible] (Industrial) [illegible]

[illegible] (Reformatory) [illegible] (Settlements)

[illegible] (Provision) [illegible]

[illegible] (Reformatory measures) [illegible]

[illegible] (Reasonable Restriction) [illegible]

[illegible] (Movements) [illegible]

[illegible] (Restrict) [illegible]

[illegible] (Humanitarian point of view) [illegible]

[illegible] (Social obligations) [illegible]

[illegible] (Relieve) [illegible]

(Members) ایسے رہتے ہیں یا نہ عادی مجرمین کے طبقہ میں جو ایک زمانے سے چلا آرہا ہے [illegible] ہو جائے۔ چنانچہ [illegible] انگلینڈ کے پریوینشن آف کرائم ایکٹ سنہ ۱۹۰۸ء کا حوالہ ہے۔

[illegible] اس کی طرف ہے۔ اس سلسلہ میں میں پہلے صوبے کے پراونس کو [illegible] کی میں ایک قانون ہیبیچول آفنڈرس ریسٹرکشن ایکٹ نمبر (۵۱) (Habitual Offenders Restriction Act No. 51) سنہ ۱۹۴۷ء [illegible] ہم نے پاس کی ہے۔ جب میں نے اس کا سکشن وائز (Sectionwise) مطالعہ کیا تو معلوم ہوا کہ صرف اتنا ہی ہے کہ وہاں آفیشل گزٹ (Official Gazette) کے الفاظ ہیں اور یہاں [illegible] کا لفظ ہے۔ اس [illegible] زیادہ کوئی فرق نہیں ہے سنہ ۱۹۴۷ء والے ایکٹ میں اور ہمارے یہاں [illegible] میں ہیں اس لئے میں [illegible] کے ایکٹ پر زیادہ تبصرہ کرنا نہیں چاہتا [illegible] وہ واقعی ہمارے بل میں بھی آگئی ہیں اور میں اس کا [illegible] ایسٹ پنجاب ریسٹرکشن آف ہیبیچول آفنڈرس ایکٹ آف (East Punjab Restriction of Habitual Offenders Act, 1918) ۱۹۱۸ کی [illegible] کی توجہ مبذول کروانا چاہتا ہوں۔ پنجاب [illegible] جالندھر پولیس کانفرنس یا پولیس [illegible] کی رپورٹ میں [illegible] پڑھی تھی۔ سنہ ۱۹۱۸ء میں جب یہ لوگ یہ ایکٹ [illegible] پولیس [illegible] اور اس کو کنٹرول [illegible] اس بارے میں آرا طلب کیں۔ اور رپورٹ تیار کر کے گورنمنٹ [illegible] وہ رپورٹ میں نے بھی پڑھی۔ آخر کار پریوینٹو میژر چیپٹر (Preventive Measure Chapter) [illegible] ہوئے [illegible] کامن لا (Common Law) [illegible] ایکسٹرا آرڈنری پاور (Extraordinary power) کنفر (Confer) کرنے والے ایکٹ کی ضرورت محسوس ہوئی؟ اسکی وجہ یہ ہے کہ [illegible] ضابطہ فوجداری نافذ ہے وہاں یہ اتنا موثر ثابت نہیں ہوا جیسا کہ [illegible] ہے۔ اس لئے جب تک سوشل اسٹرکچر (Social structure) ٹھیک نہ ہو جائے اور عادی [illegible] ختم نہ ہو جائے تب تک اس قانون کی ضرورت رہیگی۔ اس لحاظ سے [illegible] ایک سوشل ایول (Social evil) ہے بلکہ سوشل ایول کو ہی دور کرنے کے لئے لایا جارہا ہے۔

[illegible] رپورٹ [illegible] وجوہ بتلائے گئے ہیں وہ میں آپ کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں۔ انہوں نے [illegible] پنجاب کے متعلق ہی نہیں بلکہ دوسرے ملکوں کی رپورٹیں جمع کر کے یہ ثابت [illegible] دکھایا ہے [illegible] سیکیورٹی بانڈ (Security Bond) کے مکمل کرانے

ذریعہ اب کارآمد ہو رہا ہے۔ کیونکہ پہلے جو ان جرائم کے عادی ہوتے تھے اس امر سے ڈرتے تھے کہ سیکورٹی بانڈ مکمل کرنے کے بعد اگر وہ اپنا رویہ درست نہ کریں اور اس قسم کے افعال جاری رکھیں تو ان کی سیکورٹی ضبط ہو جانے کی ہتک کی وجہ سے خاص طور پر مصیبت میں مبتلا ہو جائیں گے۔ چنانچہ ان دنوں میں یہ پراویژن کافی سمجھا گیا تھا۔ لیکن دراصل اب یہ پراویژن کافی نہیں رہا کیونکہ زمانہ آگے بڑھ گیا اور اسکے ساتھ عادی مجرمین بھی آگے بڑھ گئے ہیں اور ان حالات میں ان کی عادت ڈکیتی اور سیاست دینے والے بھی دلیری [illegible] کورٹ میں [illegible] دکھایا ہے کہ جو انسدادی تدابیر [illegible] جاتے تھے اب موثر نہیں رہے۔ اس سلسلہ میں [illegible] پنجاب سے مطالعہ کیا جائے۔ اس سلسلہ میں [illegible] گورنمنٹ آف انڈیا نے ہدایت کی کہ [illegible] ایکٹ [illegible] جو اصول انہوں نے بتایا ہے [illegible] بلکہ دوسرے موزوں اقدام کرنے چاہئیں۔ چنانچہ [illegible] پنجاب ایکٹ سنہ ۱۹۱۸ء (Punjab Act of 1918) [illegible] ملاحظہ بھی موجودہ بل سے کیا تو معلوم ہوا کہ وہاں بھی [illegible] ریفارمیٹری میژرس (Reformatory measures) جو پاس کئے گئے ہیں بلکہ انسدادی نقطہ نظر کو سامنے رکھا گیا ہے۔ اور ایسے افعال کا سدباب [illegible] اس کے سوا جن ہے۔ اگرچہ حال ہی میں اس ایکٹ کو ایسٹ پنجاب ایکٹ (۱۲) سنہ (۱۹۴۹ء) کے ذریعہ اپنا لیا گیا ہے۔ لیکن اس اپنائے ہوئے ایکٹ کو بھی میں [illegible] سمجھتا کہ زیادہ موثر ہے بلکہ میں یہ کہوں گا کہ ڈیفینیٹلی (Definitely) ہمارا بل اس سے زیادہ ریفارمیٹری ہے۔

اس کے بعد میں دوسرے صوبہ مدراس کے [illegible] کا ذکر کروں گا۔ مدراس میں رسٹرکشن آف ہیبچول آفنڈرس ایکٹ (۲) سنہ ۱۹۴۸ء نافذ ہے۔ وہاں سنہ ۱۹۴۳ء کے ایکٹ کو ری پیل (Repeal) کیا۔ سنہ ۱۹۴۸ء کے ایکٹ میں ہمارے جیسے ہی پراویژن لئے گئے ہیں۔ ہمارے اس ایکٹ کے پورے مواد موجود ہیں۔ میں نے اس کو غور سے دیکھا اور ہمارے موجودہ بل سے مقابلہ کیا۔ میں سمجھتا ہوں کہ [illegible] رائٹ آف ویو جتنے پیمانے پر ہمارے قانون میں پیش نظر رکھا گیا ہے اتنے ہی پیمانہ پر مدراس کے قانون میں بھی رکھا گیا۔ اب میں ایک اور ایکٹ کا ذکر کرکے دوسرے پائنٹس پر بحث کروں گا وہ برما ہیبچول آفنڈرس رسٹرکشن ایکٹ ہے جو برما میں نافذ ہے۔ رنگون ہائی کورٹ نے اس ایکٹ کے تحت کئی فیصلے کئے ہیں۔ سنہ ۱۹۱۹ء میں جو برما ایکٹ تھا وہ بعد میں کالعدم کیا گیا اور بالآخر سنہ ۱۹۳۶ء میں برما ہیبچول آفنڈرس ایکٹ (Burma Habitual Offenders Act) نافذ ہوا۔ میں نے اس کا بھی مقابلہ موجودہ قانون سے کیا۔ میں سمجھتا ہوں کہ بل بناتے وقت ان اصولوں کو پیش نظر

رکھا گیا ہے اس ... ایکٹ میں جن میں رکھے گئے ہیں جب ہم ان قوانین اور مسلمہ صوبہ جات کے قوانین کو دیکھیں تو سوائے سندھ کے قانون کے جس کی ہم اتباع کر رہے ہیں کسی جگہ نہیں ہے تو اسپیکر صاحب (Aspects) بل کو منظور کرتے وقت ہمارے سامنے نہیں رکھے گئے اور آج تک بھی ایوان نے اسکی ضرورت نہیں سمجھی ۔ یہ بات اس لحاظ سے بھی ... اگر ہم دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ دفعہ (۱۱۰) کے باوجود اور ضابطہ فوجداری کے ... دفعات کے باوجود حالات ویران ہو رہی ہیں اور اس کا کوئی اثر عادی مجرموں پر ... اور ہم اس دفعہ پر ... پیچھے پر مجبور ہو جاتے ہیں کہ دفعہ (۱۱۰) کافی موثر ثابت نہیں ہوا اس لیے اسپیکر صاحب ان کی ایکٹیویٹیز اور انکے موومنٹس پر کنٹرول کرنے کے لیے زیادہ موثر قانون کی ضرورت ہے اور حیدرآباد کے متعلق یہ دوسری جگہ کے مقابلہ میں ان کی زیادہ ضرورت ہے ۔

اسپیکر صاحب اس بل پر جب گروپ کے ... میرے قابل دوست نے ایوان کے سامنے لائے ہیں ... انہوں نے ڈسکریمینیٹری لیجسلیشن (Descriminatory legislation) کا ذکر کیا ہے ... ایکوالٹی بیفور لا (Equality before Law) اور ایکول پروپورشن آف لا (Equal Proportion of Law) کے متعلق ہے کا ... کے آرٹیکلس (Articles) ۱۴ اور ۱۹ میں ڈسکریمینیٹری لیجسلیشن کا ذکر ہے اور جو نظائر ہیں وہ ایسے ... میں نہیں سمجھتا کہ کوئی ... الجھن میں پڑسکتا ہے ۔ ایسا اتھارٹیٹو پروناؤنسمنٹ (Authoritative Pronouncement) سپریم کورٹ (Supreme Court) کا آچکا ہے اسکے پیش نظر جیسا کہ آنریبل ممبر انچارج نے کہا ہمیں اس پر غور کرنا ہے کہ دراصل آرٹیکل (۱۹) کی روشنی میں ہمارا یہ بل ریزنایبل رسٹرکشنس (Reasonable Restrictions) کی تعریف میں آتا ہے یا نہیں جہاں تک میں نے غور کیا ہے اور اسکو سمجھا ہے یہ بل ریزنایبل رسٹرکشنس کی تعریف میں آتا ہے ۔ ہم ان پر جو رسٹرکشنس عائد کر رہے ہیں یعنی کہ وہ جس مقام پر بھی ہوں موومنٹ (Movement) سے مطلع کریں وغیرہ یہ ایسی چیزیں ہیں جو ریزنایبل رسٹرکشنس کی تعریف میں آسکتی ہیں ۔ اسلیے اس پر دستور کے نقطہ نظر سے کوئی رکاوٹ نہیں ۔ البتہ اس بل میں جو دوسری چیزیں ہیں میں انکے متعلق میں اپنے وچار آپ کے سامنے رکھتا ہوں ۔ اس ڈسکریمینیٹری لیجسلیشن میں عادی مجرمین کےلئے جو کلاز ہے وہ میں سمجھتا ہوں کہ جو مجرمین نہیں ہیں یا شاملا کے جو کلازس ہیں ان کلازس میں ڈسکریمینیٹ کرنے والا ہے ۔ یہ تصور کرنا کہ یہ ڈسکریمینیٹری لیجسلیشن سوسائٹی پر اثر انداز کرنے والا ہوگا اور آرٹیکل (۱۴) کے منافی ہے صحیح نہیں ہے ۔ کیونکہ آرٹیکل (۱۹) کے تحت ریزنایبل رسٹرکشنس عائد کی جاسکتی ہیں ۔ اس لحاظ سے اس پر اعتراض کرنا درست نہیں ۔

دوسرا عذر انہوں نے یہ کیا کہ سکشن (۱۱۰) ضابطہ فوجداری کے متعلق یہ

ہسٹری شیٹرس کی [illegible] الہ آباد ہائیکورٹ
نے یہ قرار دیا ہے کہ [illegible] (Peace) کو [illegible] (Disturb) کرتا
وہ ہسٹری شیٹر کی تعریف میں [illegible] ہسٹری شیٹر
کے وہ معنی لیے [illegible] عدالتوں نے [illegible] اور [illegible] طرح
کرنے کی [illegible] کہ پولیٹکل ورکرس
(Political workers) [illegible] اور [illegible]
ناصر ہوں [illegible] پولیٹکل [illegible]
[illegible] اور اگر [illegible]
کا ارادہ ان لوگوں سے کسی قسم کی ہمدردی [illegible] ہی صورت میں میں
(Indian Penal Code) [illegible]
(Offences against) [illegible]
(Offences) [illegible] اور (human life or body
against Property) وغیرہ کے جو چیپٹرس ہیں -
[illegible] اور [illegible] کسی کو سیاسی تعلق ہونا
چاہیے - لیکن ایسے لوگ جو پولیٹکل [illegible] (Agitation)
کرتے ہیں یا کوئی ایسی حرکت کرتے ہیں جس کی وجہ سے کس قسم کی بدامنی
کا اندیشہ ہوتا ہے [illegible] ہسٹری شیٹرس [illegible] یہ حرکات
[illegible] (Preventive measures) [illegible]
کا لیا جاتا ہے - گورنمنٹ اس سلسلے میں [illegible] (Well-equipped) ہے - اگر کسی
پولیٹکل ورکرس کے [illegible] (Peace) [illegible] ناصر ہوں کہ
اس کو ہسٹری شیٹرس کی [illegible] پولیٹکل ورکرس
صرف [illegible] (Violence) کے ذریعہ ہی اپنے کام چلانا چاہتے ہیں اور
اس سلسلے میں ایسے جرائم کا ارتکاب [illegible] گیا ہے تو
[illegible] پولیٹکل
ورکرس [illegible] ہسٹری شیٹر [illegible] - ایسے شخص
سے ہمدردی [illegible] پولیٹکل ورکر کو [illegible] (Belittle)
کرتا ہے - یا دوسرے معنے یہ ہوسکتے ہیں ہسٹری شیٹرس کو اونچی سطح پر لاتا ہے -
سرسری [illegible] میں یہ دونوں [illegible] غلط ہیں - اگر بل کو سرسری طور سے بھی
پڑھا جائے تو معلوم ہوگا کہ پولیٹکل ورکرس کو ان دفعات کے تحت لانا آبسیشن
(Obsession) ہوگا - میں جو ایسا محسوس کر رہا ہوں کہ جب کبھی
کوئی بل ایسا آتا ہے جس میں " مجسٹریٹ " " پولس " یا " حکومت " اس قسم کے
الفاظ یا فقرس (Phrases) استعمال ہوتے ہیں ایک آبسیشن سا ہمارے
کے سامنے آجاتا ہے - یہ سمجھا جاتا ہے کہ اس کے تحت پولیٹکل ورکرس دھر لئے

[illegible] (Supreme Judiciary) [illegible]
[illegible] (Legislatures) [illegible]
[illegible]
[illegible] (Persuasive) [illegible]
[illegible]
[illegible] (Frankly) [illegible]
[illegible] (Constitutionality of the Bill) [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible] (Criminal Procedure Code) [illegible]
[illegible] (Concurrent Subject) [illegible]
[illegible] (Clauses) [illegible]
[illegible] (Unconstitutionality) [illegible] کلاز (۳) [illegible]

Cl 3 (1) In any case in which a Magistrate may under the provisions of section 110 of the [illegible] person to show cause why he should not be ordered to execute a bond for his good behaviour the Magistrate may [illegible] in addition to so doing require such person to show cause why [illegible] restriction should not be made against him

[illegible] (Security) [illegible]
[illegible] (In lieu of [illegible] that) [illegible]
[illegible] (Concurrent List) [illegible]
[illegible]

معاملہ دیوانی یا فوجداری سے متعلق ہو یا کنکرنٹ سبجیکٹس (Concurrent Subjects)
ہیں لیکن ان آرٹیکلز کے ذریعہ دیکھیں کہ ریپگننٹ (Repugnant) ہو سکتے ہیں
تو دی ایکسٹنٹ آف ریپگننسی (To the extent of Repugnancy) الٹرا وائرس
(Ultra Vires) ہوتا ہے۔ لیکن آرٹیکل ۲۴۶ اور آرٹیکل (۲۵۴) کے لحاظ سے
ہمارے سامنے جو ذمہ داری کا سوال ہے اس کا اعتبار کرنا ہے
یہ ہے کہ مرکزی پارلیمنٹ (Central Parliament) کو یہ حق ہے کہ
(State legislation) کو جو حق ہے کہ ملک سے متعلق والے قانون
میں کوئی تبدیلی کریں اس لیے یہ جو الفاظ آئے ہیں انکے بارے میں ان کو غور کرنا
پڑیگا کہ دراصل یہ الفاظ ان لو آف اور ان اڈیشن ٹو (In lieu of or in addition to)
کم از کم ہم رکھیں اور ہم کس طرح کرسکتے ہیں اس سلسلے میں یہ اور کی معنی
(Commentary) کال کرتی ہیں لیکن یہ سمجھ کے ان کی
(Discussion) بھی ہوگا ہر بات یہ لاکھ لیکن میں کیا ہوں کہ
کی ڈسکشن پوائنٹ (Debatable point) ہے جو آرٹیکلز کوٹ (Quote) کیے
گئے ہیں وہ ایسے صاف ہیں کہ فنڈامنٹلی (Fundamentally) یہ پڑیگا کہ
ہم کہ عمل ہو پھر کوڈ یا پرووائز کے ان امیس میں جو پارلیمنٹ کے پرویو
(Purview) میں آتے ہیں ان میں کسی قسم کی اسٹیٹ میں کرسکتے ان لو
آف یا ان اڈیشن کے الفاظ ریپگننٹ ہیں یا نہیں اس پر دو رائے ہو سکتی ہیں لیکن
میں یہ کہونگا کہ یہ

In lieu of or in addition to the measures suggested in section 110

خیالہ ضرور ہے اور یہ دیکھنا ہوگا کہ کیا اسے ہم رد ہو سکتے ہیں
دوسرا کلاز (۸) ہے اس میں یہ الفاظ ہیں کہ

(In lieu of)

اس پر بھی ایوان کو غور کرنا پڑیگا جیسا کہ عرض کیا اس بل کا کلاز (۱)
ریزنیبل ریسٹرکشنس (Reasonable Restrictions) کی حد میں آتا
ہے اس لیے وہ الٹرا وائرس (Ultra Vires) ہیں اسی طرح کلاز (۲)
میں ان لو آف (In lieu of) کے الفاظ ہیں انکے لحاظ سے بھی غور
کرنا پڑیگا۔ آرٹیکل (۱۵) ہیومینیٹیرین پوائنٹ آف ویو (Humanitarian point
of view) کے لحاظ سے ہے قانون کی جو جارحانہ صورت
ہے وہ (اس) کے ذریعہ نرم ہوگئی ہے کیونکہ اگر اس کا المرہل ازما ریسٹرکشن
ہوتا تو اس سے ایک بہتر صورت پیدا ہوسکتی ہے

[illegible]

Whoever being a person against whom m rd r l r strc tion or an order of settlement has been made and having been convicted of any of the offen un l r th P n l C le specified in the Schedule is convicted of th same or of any other offence specified in the schedule shall on conviction be punishable with transportation for life

[illegible] (Chapters) [illegible]

Offences against property or offences against human body etc

[illegible]

... (Fundamental Rights) ...

... (Legal Advisers) ... (Legal luminaries) ...

[illegible]

[illegible]

ہے اور اس [illegible] کو [illegible] لڑی
دیکھا ہے

سری محدوم حی الا [illegible]
[illegible] عام [illegible] ری [illegible] ہوا [illegible] اور [illegible]
[illegible] عادی [illegible] اور [illegible] لے
روں ہی ہے اس [illegible] کی [illegible] اہم [illegible]
[illegible] مواس اس [illegible] اور [illegible]
صورت [illegible] امر [illegible]
اور [illegible] ہماری [illegible] آزادی [illegible]
[illegible] اس قانون کو [illegible] اور [illegible] اب پر
ہو نکلے ہوئے میں حکومت [illegible]
[illegible] ماد [illegible] راہم
[illegible] اقوام [illegible] تعلق [illegible] قانون [illegible] وعدہ
حکومت کو پھر اس [illegible] لا [illegible] روزے [illegible]
انگلینڈ کے نام [illegible] تعلق [illegible] اقوام [illegible] اور [illegible] دور کی
[illegible] ہمارے [illegible] ہم کی [illegible]
اس [illegible] کی [illegible] روا [illegible] قوم کو [illegible] اہم [illegible]
[illegible] جاتے [illegible] اور [illegible]
ہو جاتے [illegible] ہوا [illegible] اہم [illegible]
اسکوپ (Scope) کو [illegible] اور پر
[illegible] راہم [illegible]
[illegible] والوں پر [illegible] محدود لوگوں [illegible] ہاتھوں [illegible]
کی [illegible] داخل کیا تھا اور آج آپ اس قانون کی [illegible] والوں
کو [illegible] کی [illegible] اس [illegible]
[illegible] Reformatory) [illegible]
measures) [illegible] ہماری پھر
[illegible] استعمال [illegible] اور [illegible]
اب آبجیکٹس اینڈ ریزنس (Statement of Objects and Reasons)
کو [illegible] دعوی [illegible]
گیا ہے غلط ہوجاتا ہے کیونکہ [illegible] لوگوں
کو آپ [illegible] اس قانون [illegible]
گیا ہے کہ [illegible]

ڈیکریٹ وغیرہ راد لعاو ماسے کو دفعہ (۱۱) جس کا حوالہ دیا گیا ہے اس میں ایسے جرائم داخل کیے گئے ہیں جو عادتاً نہیں کیے جاتے مثلاً امن عامہ میں خلل ڈالنا بریچ آف پیس (Breach of peace) اسکے بعد یہ کہا کہ یہ قانون ہیومینیٹیرین پوائنٹ آف ویو (Humanitarian Point of view) سے بنایا گیا ہے درست نہیں ہو سکتا اور ... کو جو طریقہ بتایا گیا ہے وہ ایسا ہے جس میں ... اس پر غور نہیں کیا گیا کہ آخر اس ملک میں برائیاں کیوں پیدا ہوتی ہیں جرائم کے ارتکاب کا رجحان کیوں پیدا ہوا ان وجوہات کے محرکات کیا ہیں ... اور ... جرائم پیشہ کیوں موجود ہیں انکی طرف بھی کسی نے اور انکو دور کرنے کی کوشش ... کسی نے ٹریژری بنچس (Treasury benches) پر ... جرائم ... رکھے ہیں جب کبھی ہم ان محرکات کے انسداد وغیرہ بتاتے ہیں تو وہ ... انداز سے ... ہوتے ہیں کراہت انکے ہونٹوں پر کھیلنے لگتی ہے اور ... کسی بڑھاتی ہیں ... کیونکہ ہنسی مذاق کے ذریعہ مسائل کو حل نہیں کیا جا سکتا

حیدرآباد ایڈمنسٹریشن رپورٹ (Hyderabad Administration Report) جو سرکاری رپورٹ ہے اس میں بھی جرائم ... کر دیا گیا ہے ۔ انکو آپ دیکھیں اور غور کریں ... کی فہرست ... کون کون ہیں مجرمین کی جو فہرست دی گئی ہے اسکو دیکھیں تو پتہ چلیگا کہ ... کانگریسی حکومت کے دور میں مجرمین کی فہرست میں کون کون لوگ ... ہیں جب انکے اسباب بتائے جاتے ہیں تو مذاق ۔

مسٹر ڈپٹی اسپیکر وقت ہو چکا ہے ۔ بحث کا سلسلہ کل جاری رہیگا ۔ اب ہم برخاست کرتے ہیں

The House then adjourned till Half past Two of the Clock on Tuesday the 9th December 1952